

پاک بحریہ اور قطر اسپیشل فورسز کی دو طرفہ مشق

محارب البحر-IV



پاک بحریہ کے لیے تیار کیے جانے والے ٹگرز (Tugs) کی حوالگی کی تقریب



پنوا سرگرمیاں



لیفٹیننٹ ذیشان وزیر (شہید) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول (بریلہ ہری پور) میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی

لاجٹنٹس کمانڈر شہابی سیفٹی ریویو / نیول اینکریج گواڈر میں آکڑا ابن فاریسٹ کا افتتاح



پاک بحریہ اور قطر اسپیشل فورسز کی دو طرفہ مشق محارب البحر-۱۷



یوم دفاع اور یوم بحریہ - سرگرمیاں



نیول اکیڈمی میں ’ابتدائی لیڈر شپ ٹاسک‘ کا انعقاد

پٹرین ان چیف

ریئر ایڈمرل نعیم سرور ستارہ امتیاز (ملٹری)

چیف ایڈیٹر

کمانڈر ڈاکٹر حسین خان تھمنا امتیاز (ملٹری) پی این

ایڈیٹر

لیفٹیننٹ کمانڈر صبا ریاست پی این
لیفٹیننٹ کمانڈر عمیر سلطان پی این

رپورٹس

لیفٹیننٹ کمانڈر عاصمہ ناز پی این
سب لیفٹیننٹ شیران اعجاز پی این

سب ایڈیٹر

فیاض احمد عباسی

گرافک ڈیزائنر

ماجد نواز

فوٹو گرافر

عبدالجبار، تنویر احمد، بارشہزاد
سید وقاص رضا، بلال

شعبہ تعلقات عامہ - پاک بحریہ

فون: 051-20062799

فیکس: 051-20062364

magazinenavynews@gmail.com

قیمت نیوی نیوز: -/290 روپے

مارکیٹنگ اور اشتہارات: 051-20062799

نوٹ: نیوی نیوز میں شائع ہونے والی تحریروں میں بیان خیالات، حوالہ جات اور آراء مضمون نگاروں کے ذاتی ہوتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ پاکستان نیوی یا نیوی نیوز کے ایڈیٹوریل بورڈ کی پالیسی کے عکاس ہوں۔
نیوی نیوز کا ایڈیٹوریل بورڈ شمارے میں شائع شدہ اشتہارات کے غیر حقیقی ہونے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

شاعری

رحمتِ عالم ﷺ

۲۳ لیٹیننٹ کمانڈر (ریٹائرڈ) مختار احمد غازی

مضامین

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا

۲۴ کمانڈر ٹکیل احمد پی این

گہرے سمندروں میں امن
کاسفیر۔ پی این ایس ذوالفقار

۲۵ فہمیدہ یوسفی

صحت

خوراک کا عالمی دن

۲۸ ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

پاکستان کے سمندری ساحل سیاحوں کے منتظر

۳۰ تزئین اختر

بچوں کا صفحہ

حضور کی زندگی سے متعلق چند باتیں

۳۳



انٹرنیشنل روٹنگ وکونٹنگ چیمپئن شپ 2021

۱۸

گواڈر میں کمانڈر ویسٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا
انعقاد / پاکستان نیوی والی بال چیمپئن شپ

۱۹

فلاحی سرگرمیاں

پی این فری میڈیکل کیمپس

۲۰



یوم بحریہ پر پنوا کی مظفر آباد
(آزاد کشمیر) میں فلاحی سرگرمیاں

۲۱

سیفٹی ویک - پی این ایس بہادر

۲۲

گلاس اسکواش کورٹ کاسنگ بنیاد /
سجاول میں وائٹ فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح

۱۳

کھیل



تیسرا چیف آف دی نیول اسٹاف
آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ

۱۴

پی این بیڈمنٹن چیمپئن شپ /
انسداد اسمگلنگ آپریشن

۱۶



پاک بحریہ اور آزاد کشمیر کی
ٹیموں کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ

۱۷

پاک بحریہ اور قطر اسپیشل فورسز کی دو طرفہ مشق

محارب البحر-IV



پاک بحریہ اور قطر اسپیشل فورسز کے مابین دو طرفہ مشق محارب البحر-IV کا انعقاد کراچی میں کیا گیا۔ یہ مشق اسپیشل فورسز کے مابین سالانہ منعقد کی جانے والی دو طرفہ مشقوں کے سلسلہ کی چوتھی مشق تھی۔ مشق کے دوران پاک بحریہ کے اسپیشل سروس گروپ اور قطر جوائنٹ اسپیشل فورس کے آفیسرز و جوانوں نے مختلف پیشہ ورانہ مہارتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ مشق میں انسداد بحری دہشتگردی، وی بی ایس ایس، جدید عسکری مہارتوں، گلوڑ کوارٹر کمیٹیٹ (CQC) اور دیگر مشقیں شامل رہیں۔

مشق محارب البحر-IV کے انعقاد کا مقصد دونوں اسپیشل فورسز کے مابین باہمی تعاون کو مضبوط بنانا، عسکری تعلقات کو فروغ دینا، ثقافتی ہم آہنگی پیدا کرنا، ایس او پیز میں بہتری اور مشترکہ آپریشنز کو مزید بہتر بنانا شامل تھا۔





تقسیم کیے۔ یوم دفاع کی مناسبت سے پی این ایس راحٹ/این پی ٹی اینڈ ایس سی اور پی این ایس ایل کی ٹیموں کے مابین دوستانہ والی بال میچ میں پی این ایس ایل کی ٹیم نے کامیابی حاصل کی۔

کارساز اور جوہر اور پی این ایس رہبر اور پی این ایس ہمالیہ کی ٹیموں کے مابین دوستانہ فٹبال مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان مقابلوں میں پی این ایس کارساز اور پی این ایس رہبر کی ٹیموں نے فتح اپنے نام کی۔ مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

والی بال اور فٹ بال کے مقابلوں کے علاوہ کارساز اور جوہر کی ٹیموں کے مابین بیٹمنٹ میچ بھی منعقد ہوا۔ میچ میں پی این ایس جوہر کی ٹیم نے کامیابی حاصل کی۔

پی این ایس نگران اور شفاء کی ٹیموں کے مابین کھیلے جانے والے دوستانہ ٹی 10 ٹیپ بال کرکٹ میچ میں پی این ایس شفاء کی ٹیم نے 7 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ کمانڈنٹ پی این ایس شفاء سرجن کموڈور عابد حسین شاہ نے فاتح ٹیم کو ٹرافی سے نوازا۔ پی این ایس رہبر اور پی این ایس ہمالیہ کی شپس کمپنی کے مابین ٹی 10 ٹیپ بال کرکٹ میچ میں پی این ایس رہبر کی ٹیم کامیاب رہی۔

فخر زمان کرکٹ اکیڈمی مجید ایس آرای میں پی این ایس بہادر اور پی این ایس ایم/ایس ٹی سی کی شپس کمپنی کے مابین دوستانہ ٹی 10 ٹیپ بال کرکٹ میچ کا انعقاد کیا گیا جس میں پی این ایس بہادر کی ٹیم نے فتح حاصل کی۔

پی این ایس ایم باسکٹ بال کورٹ میں پی این ایس بہادر اور پی این ایس ایم/ایس ٹی سی کی ٹیموں کے مابین دوستانہ باسکٹ بال میچ کا انعقاد کیا گیا۔ سنسی خیز مقابلے کے بعد پی این ایس ایم/ایس ٹی سی کی ٹیم نے فتح حاصل کی۔ ڈائریکٹر سب میرین ٹریننگ سنٹر کیپٹن قیصر اقبال نے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور فاتح ٹیم کو ٹرافی سے نوازا۔

یوم دفاع اور یوم بحریہ کی مناسبت سے پاکستان نیوی کی یونٹس و اسٹبلشمنٹس اور تعلیمی اداروں کے زیر اہتمام مختلف تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔

یوم بحریہ کے حوالے سے نیول آفیسر وائیوز کلب (NOW Club) (کراچی) کے زیر اہتمام خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں پاک بحریہ کے افسران کی یکمات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے دوران مختلف جنگی آپریشنز کے دوران پاک بحریہ کے افسران و جوانوں کی جانب سے دی جانے والی قربانیوں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر مختلف ٹیبلوز پیش کیے گئے اور ڈاکومنٹریز دکھائی گئیں۔

یوم بحریہ کی مناسبت سے کیوٹی ہال حنیف ایس آرای کراچی میں بھی خواتین کے لیے خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جن میں پینٹنگ، تقاریر اور ملی نغموں کے مقابلے شامل تھے۔ مقابلوں میں طالبات اور خواتین نے بھرپور حصہ لیا۔ پروگرام کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والی بچیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

اسٹبلشمنٹ چلڈرن اسکول کارساز میں یوم بحریہ کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے دوران خصوصی بچوں نے ملی نغموں، ٹیبلوز، تقاریر اور پینٹنگز کے ذریعے وطن کے شہداء اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کیا اور وطن سے محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ میچنگ ڈائریکٹر ویتھز اینڈ امیونیشن کے زیر انتظام منعقدہ تقریب میں بچوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

یوم دفاع اور یوم بحریہ کے حوالے سے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد بھی کیا گیا۔ پی این ایس شفاء اور دلاور/نگران کے مابین دوستانہ والی بال میچ کا انعقاد پی این ایس شفاء والی بال کورٹ میں کیا گیا جس میں پی این ایس شفاء کی ٹیم نے برتری حاصل کی۔ اسسٹنٹ ڈپٹی کمانڈنٹ پی این ایس شفاء سرجن کموڈور فرح نذر نے فاتح ٹیم اور کھلاڑیوں میں انعامات

یوم دفاع اور یوم بحریہ سرگرمیاں





ایم ڈی ڈبلیو اینڈ اے کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب



ناؤ کلب (کراچی) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب



فٹ بال میچ



حنیف ایس آرای کراچی میں منعقدہ تقریب



پی این ایس کارساز اور جوہر کے درمیان منعقدہ ہیڈمنٹ میچ



یوم دفاع تقریب - مجید ایس آرای کراچی



اسٹیشن چلڈرن اسکول کارساز کراچی میں یوم دفاع و یوم بحریہ کی تقریب



والی بال میچ



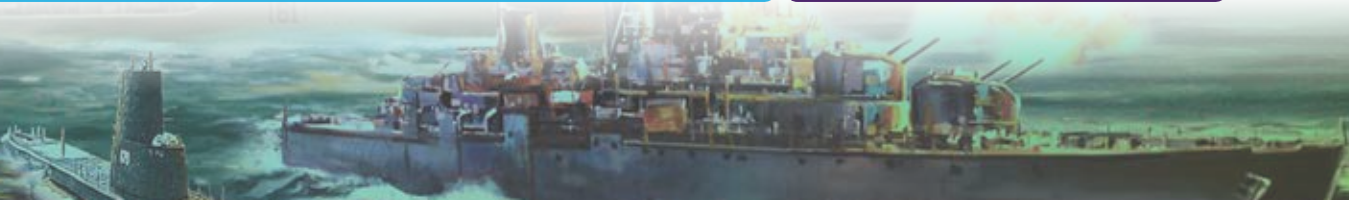
فخر زمان اکیڈمی کراچی میں منعقدہ کرکٹ میچ



پی این ایس رہبر اور پی این ایس ہمالیہ کے درمیان منعقدہ کرکٹ میچ



پی این ایس بہادر اور پی این ایس ایم ایس نی سی کے درمیان منعقدہ باسکٹ بال میچ





نیول اکیڈمی میں ”ابتدائی لیڈرشپ ٹاسک“ کا انعقاد



اپلائنڈ لیڈرشپ ٹریننگ پاکستان نیول اکیڈمی (پی این اے) کی ایک منفرد تربیت ہے جو کہ کیدٹس کی قائدانہ خصوصیات کو نکھارتی ہے تاکہ وہ حالات کے تحت قابل اور فیصلہ کن نیول آفیسر بن سکیں۔ پریکٹیکل لیڈرشپ ایکسرسائز (PLX) کو زیادہ مفید بنانے کے لیے اکیڈمی میں پہلی مرتبہ ایک نئی سرگرمی ”ابتدائی لیڈرشپ ٹاسک“ (PRELETS) کو تشکیل دیا گیا۔ اس سرگرمی کا مقصد پریکٹیکل لیڈرشپ مشق کے منظم طریقے سے انعقاد کے لیے کیدٹس کو تیار کرنا تھا۔ اس سرگرمی کے مقاصد میں قیادت کے مختلف جوہر کو بروئے کار لاتے ہوئے دوران تربیت ان کی افادیت کو جانچنا اور ان سے سیکھنا شامل تھا۔ کیدٹس کو 20 ممبرز کی ٹیموں میں تقسیم کیا گیا، ہر ٹیم کی نگرانی ڈویژنل آفیسر نے کی۔ کیدٹس کو ٹاسکس شروع کرنے سے قبل طریقہ کار سے متعلق سوچ پیدا کرنے کے لیے مروجہ قائدانہ خصلتوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ٹاسکس کو عسکری انداز میں سرانجام دینے کے لیے نامزد لیڈرز کو وارننگ آرڈرز اور ٹاسک آرڈرز کی صورت میں بریفنگز دینا رہیں۔ اس سرگرمی نے کیدٹس کو عملی ماحول میں اپلائنڈ لیڈرشپ کے بنیادی اصول سیکھنے کے قابل بنایا۔



پاک بحریہ کے لیے تیار کیے جانے والے ٹگرز (Tugs) کی حوالگی کی تقریب

ہے اور ہم مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھرپور عزم کے ساتھ تیار ہیں۔ انہوں نے شپ یارڈ میں لگائے جانے والے شپ لفٹ اینڈ ٹرانسفر سسٹم کے بارے میں بھی حاضرین کو آگاہ کیا جس کا افتتاح اگست 2021 میں وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سسٹم سے جہاز سازی اور ان کی مرمت کی صلاحیتوں میں کئی گنا اضافہ ہوگا۔ انہوں نے شپ یارڈ میں جاری منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فی الوقت ملجم کلاس کارویٹ، میزائل بردار جہاز اور 1500 ٹن وزنی میری ٹائم پٹرول جہاز تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شپ یارڈ اپنے معزز صارفین کے عین اطمینان کی بھلائی کے لیے بہترین پلیٹ فارمز اور خدمات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔

شپ یارڈ کے انجینئرز اور عملے کی مسلسل محنت اور لگن کی ایک اور کامیاب مثال ہے۔ انہوں نے کورونا وبا اور اس دوران اُبھرنے والے چیلنجز جن میں او ای ایم انجینئرز کی عدم دستیابی، کٹ آف میٹرل کی تاخیر سے فراہمی جیسے مسائل کے باوجود جہاز کی بروقت حوالگی کو سراہا۔ انہوں نے اس اہم سنگ میل کو حاصل کرنے کے لیے تمام شراکت دار اداروں خاص طور پر کراچی شپ یارڈ کی انتظامیہ اور افرادی قوت کو مبارکباد پیش کی۔

قبل ازیں، ٹینجنگ ڈائریکٹر کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینئرنگ ورکس، ریئر ایڈمرل اطہر سلیم نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ اس نوعیت کے منصوبے کی تکمیل کے لیے کراچی شپ یارڈ پر اعتماد ہمارے انجینئرز اور ورکرز کے لیے باعث فخر ہے جس کے لیے ہم پاک بحریہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے ہمارے ولولے اور جوش میں کئی گنا اضافہ ہوا

پاک بحریہ کے لیے تعمیر کیے جانے والے 2 عدد ٹگرز (Tugs) کی حوالگی کی تقریب پاکستان نیوی ڈاکٹریٹ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر پاکستان فلیٹ، وائس ایڈمرل نوید اشرف تھے۔ تقریب میں پاک بحریہ اور کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینئرنگ ورکس کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

اس جہاز کی مجموعی لمبائی 25 میٹر، وزن 250 ٹن اور صدر قار 12 ناٹ ہے۔ اس میں دو عدد ڈیزل انجن ازیمتھ پروپلشن سسٹم (Azimuth Drive Propulsion System) اور ٹنگ پیڈلنگ کے لیے دیگر جدید مشینری نصب ہے۔ جہاز میں دو ڈیزل جنریٹرز، ڈیزل فائر پمپ، نیوی گیشنل ریڈار، فائر فائٹنگ سسٹم، ڈیک کرین، سیویج ٹریٹمنٹ پلانٹ اور جہاز کو کھینچنے کے انتظامات ہیں۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس جہاز کی تعمیر کراچی





پنواسرگرمیاں

مزید مؤثر بنانے کی تلقین کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ پنوا اراکین آئندہ بھی اس جوش و جذبے سے خدمات انجام دیتی رہیں گی۔

پنوا (کوشل) انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سینٹر بن قاسم کا افتتاح
صدر پنوا بیگم عامرہ امجد نے پنوا (کوشل) انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سینٹر بن قاسم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پنوا کی عہدیداران بھی موجود تھیں۔

صدر پنوا نے پنوا (کوشل) انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سینٹر بن قاسم کا دورہ بھی کیا۔ اس دوران آپ نے انڈسٹریل ہوم میں ہونے والی سلائی، کڑھائی، ربین ورک، پیئنگ، مہندی، اڈہ ورک کورسز اور کمیونٹی سینٹر میں ہونے والی ناظرہ کلاسز، قرآن کلاسز، انگلش لیکنگ و کورسز کا جائزہ بھی لیا۔ مہمان خصوصی کو پنوا (کوشل) انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سینٹر کے متعلق بریفنگ بھی دی گئی۔ صدر پنوا نے مختلف کورسز میں کامیاب ہونے والی خواتین میں اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے اختتام پر صدر پنوا نے انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سینٹر کے قیام، تزئین و آرائش، مختلف کورسز کے انعقاد اور خواتین کی فلاح و بہبود کے سلسلے میں نائب صدر پنوا (کوشل) کی کاوشوں کو سراہا اور اسٹاف کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ فلاحی کاموں کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔

پنوا انڈسٹریل ہومز میں تیار کی جانے والی مصنوعات کے معیار اور جدت کو بھی سراہا۔

صدر پنوا نے کہا کہ پنوا ایک فلاحی ادارہ ہے لہذا ہماری خدمات بھی بے لوث اور انتھک ہونی چاہئیں۔ صدر پنوا نے خلوص نیت کے ساتھ کام کرنے پر پنوا ممبران کے جذبے کی تعریف کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ پنوا ایگریکیوٹو کنسل اسی طرح پنوا کی ترقی کے لیے کوشاں رہے گی۔

پنوا شاپ زم زمہ (کلفشن) میں پوائنٹ آف سیل سسٹم کا افتتاح

پنوا شاپ زم زمہ (کلفشن) میں پوائنٹ آف سیل سسٹم کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی مہمان خصوصی صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد تھیں۔ تقریب گاہ آمد پر نائب صدر پنوا نے صدر پنوا کا استقبال کیا۔ اس موقع پر نائب صدر پنوا (کوشل) سمیت پنوا کی عہدیداران بھی موجود تھیں۔

صدر پنوا نے شاپ کا دورہ کیا جس کے بعد انہیں شاپ پر لگائے گئے پوائنٹ آف سیل سسٹم کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ بعد ازاں، صدر پنوا نے پنوا شاپ کی تزئین و آرائش پر اطمینان کا اظہار کیا اور وہاں موجود پنوا انڈسٹریل ہومز میں تیار کی جانے والی مصنوعات کا معائنہ کیا اور ان کے معیار اور جدت کو سراہا۔ صدر پنوا نے ترقیاتی کاموں کو

پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن (پنوا) پاک بحریہ کی فلاحی تنظیم ہے جو پاکستان نیوی کے آفیسرز، سی پی او، سیکرٹریز اور نیوی سولیتیز کے اہل خانہ خصوصاً خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں ہے۔ پنوا ایگریکیوٹو کنسل اجلاس، پنوا شاپ زم زمہ (کلفشن) میں پوائنٹ آف سیل سسٹم کا افتتاح اور پنوا (کوشل) انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سینٹر بن قاسم کی افتتاحی تقریب کا انعقاد گزشتہ دنوں کیا گیا۔ ان تقریبات میں صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

پنوا ایگریکیوٹو کنسل اجلاس

پنوا ایگریکیوٹو کنسل کے اجلاس کراچی و اسلام آباد میں منعقد ہوئے جن کی صدارت صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد نے کی۔ ان اجلاسوں کے دوران پنوا کے جاری اور مستقبل کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کراچی میں منعقدہ اجلاس میں نائب صدر پنوا (کراچی)، نائب صدر پنوا (کوشل) سمیت پنوا عہدیداران نے شرکت کی۔ اسلام آباد میں منعقدہ اجلاس میں پنوا کی اعلیٰ عہدیداران اور پنوا ممبرز نے شرکت کی۔ کراچی و اسلام آباد میں منعقدہ اجلاسوں میں شرکت کے بعد صدر پنوا نے پنوا مصنوعات کا معائنہ کیا اور پنوا کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کی بہترین کارکردگی پر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ صدر پنوا نے



پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس کے بعد پنوامصنوعات کا معائنہ



دورہ پنوا شاپ زم زمہ (کلفشن)



پی این ڈبلیو ایچ ایس میں پنوا انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سنٹر کا افتتاح



پنوا شاپ زم زمہ (کلفشن) میں پنوامصنوعات کا معائنہ



پنوا انڈسٹریل ہوم پی این ڈبلیو ایچ ایس کا دورہ



پنوا انڈسٹریل ہوم اور کمیونٹی سنٹر پی این ڈبلیو ایچ ایس کا دورہ

لیفٹیننٹ ذیشان وزیر (شہید) گورنمنٹ ہائر سکیںڈری اسکول (بریلہ ہری پور) میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی



لیفٹیننٹ ذیشان وزیر شہید نے 11 جولائی 2010 کو پاک بحریہ میں شمولیت اختیار کی۔ اپنی ابتدائی پیشہ ورانہ تربیت مکمل کرنے کے بعد آپ نے نیول ایوی ایشن جوائن کی۔ آپ سی کنگ ہیلی کاپٹر کے ماہر نیوی گیٹر تھے۔ آپ نے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی میں ہمیشہ غیر معمولی لگن اور بہادری کا مظاہرہ کیا۔ سال 2018 کے دوران بحیرہ عرب میں میری ٹائم ایئر آپریشن کو انجام دیتے ہوئے آپ نے جام شہادت نوش کیا۔ قوم بالخصوص پاک بحریہ وطن کی خاطر آپ کی اس لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ آپ کی شہادت وطن کے سرفروشوں کے لیے مشعل راہ اور قابل تقلید مثال ہے۔



نے اسکول کی عمارت کی توسیع، لائبریری کے قیام اور وائر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب میں پاکستان نیوی کے کردار سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے تقریب میں شرکت پر ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (ولیفیئر اینڈری ہیلیٹیشن) اور پاکستان نیوی کے آفیسرز و جوانوں کا شکریہ ادا کیا ڈسٹرک ایجوکیشن آفیسر نے اپنے خطاب کے دوران اسکول کا نام شہید آفیسر کے نام منسوب کرنے، اسکول میں کمرہ جماعت کی تعمیر، وائر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب اور اسکول کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے ضمن میں پاک بحریہ کے کردار کو سراہا۔ اسکول کے دورے کی تکمیل پر ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (ولیفیئر اینڈری ہیلیٹیشن) نے بیگم ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (ولیفیئر اینڈری ہیلیٹیشن) اور پاک بحریہ کے آفیسرز کے ہمراہ سید علی حیدر SFT شہید کے آبائی گاؤں سرانے گدائی کا دورہ کیا۔ سرانے گدائی چوک کو شہید کے نام سے منسوب کیا گیا۔ ریئر ایڈمرل راجہ راب نواز سید علی حیدر SFT شہید کے گھر گئے اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر آپ نے شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور شہید کے کارنامے کو قوم بالخصوص پاکستان نیوی کا اثاثہ قرار دیا۔ بعد ازاں آپ نے شہید کی قبر مبارک پر پھولوں کی چادر بھی چڑھائی۔

سہولیات کو مزید بہتر بنانے میں پر عزم ہے۔ اور اس سلسلے میں مستقبل میں بھی ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے فلسفہ شہادت پر روشنی ڈالی اور اسلامی روایات میں شہداء کے مقام کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ قومیں صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہیں جو اپنے شہداء کے کارناموں کو بھلا دیتی ہیں۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ شہید کے نقش قدم پر چلیں اور درخشاں مستقبل کے لیے انتھک محنت کریں اور ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ اسکول کے نام کا لیفٹیننٹ ذیشان وزیر شہید سے منسوب ہونا اور اس کی ترقی میں پاکستان نیوی کا کردار خطے کے نوجوانوں کے لیے حب الوطنی، لگن اور قومی مقصد سے بے لوث لگن جیسے جذبات کی ترغیب کا باعث ہے۔ آپ نے معیاری تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ طلباء کی کردار سازی پر بھی زور دیا۔ ریئر ایڈمرل راجہ راب نواز نے اسکول کی لائبریری کا دورہ بھی کیا اور لائبریری کے لیے کتب کی فراہمی کے سلسلے میں پاک بحریہ کے تعاون کا یقین دلایا۔ بعد ازاں آپ نے لیفٹیننٹ ذیشان وزیر شہید کی قبر پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر شہید کے والد اور معززین علاقہ بھی موجود تھے۔ قبل ازیں، اسکول کے پرنسپل نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ پرنسپل

نومبر 2019 میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بریلہ ہری پور کا نام پاک بحریہ کے لیفٹیننٹ ذیشان وزیر شہید کے نام سے منسوب کیا گیا۔ لیفٹیننٹ ذیشان وزیر نے 2018 کے دوران بحیرہ عرب میں میری ٹائم ایئر آپریشن انجام دیتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ آپ انتہائی پیشہ ور اور محبت وطن آفیسر تھے۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بریلہ کا نام لیفٹیننٹ ذیشان وزیر شہید کے نام منسوب ہونے کے بعد پاکستان نیوی نے اسکول میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دی۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے کمرہ جماعت پر مشتمل ایک عمارت تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پاک بحریہ کے تعاون سے اسکول انتظامیہ نے منصوبے پر کام کا آغاز کر دیا۔ یہ منصوبہ حال ہی میں مکمل ہوا جس کا افتتاح ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (ولیفیئر اینڈری ہیلیٹیشن) ریئر ایڈمرل راجہ راب نواز نے کیا۔ تقریب میں لیفٹیننٹ ذیشان وزیر شہید کے والدین کو بطور اعزازی مہمان مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ہری پور کے ڈسٹرک ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرک پولیس آفیسر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور معززین علاقہ بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (ولیفیئر اینڈری ہیلیٹیشن) نے کہا کہ پاک بحریہ اسکول میں تعلیمی



لاجسٹکس کمانڈ شہا ہی سیفٹی ریویو



تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی کمانڈر لاجسٹکس ریئر ایڈمرل عابد حمید نے سیفٹی ریویو کے تجزیاتی پینل اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ مہمان خصوصی نے حفاظتی اصولوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ قیمتی جانوں کے ساتھ ساتھ قومی اثاثہ جات کی حفاظت اور ان کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حفاظتی اصولوں پر عملدرآمد ایک مسلسل عمل ہے اور ہر شخص انفرادی اور اجتماعی طور پر ہر ممکن کوشش کرے کہ تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی کے دوران حفاظتی تدابیر کو ہر سطح پر ملحوظ خاطر رکھا جائے تاکہ ممکنہ حادثات اور خطرات سے بچا جاسکے۔

کورونا ایس او پیز پر عمل پیرا ہونے پر زور دیا جس کے بعد گزشتہ سیفٹی ریویو کی سفارشات پر ہونے والے اقدامات سے متعلق حاضرین کو آگاہ کیا گیا۔ بعد ازاں، پینل ممبران نے موجودہ سیفٹی ریویو کے چیدہ چیدہ نکات پیش کئے اور گزشتہ سالوں کے دوران وقوع پذیر ہونے والے واقعات کے اعداد و شمار کا احاطہ اور تقابلی جائزہ پیش کیا گیا اور ان واقعات کی روک تھام اور بچاؤ کی حکمت عملی بھی زیر بحث لائی گئی۔ پینل کے تجزیہ کی تکمیل پر سیفٹی ریویو کے نئی سفارشات پیش کی گئیں۔ اس موقع پر صحت مند زندگی گزارنے کے اصولوں پر خصوصی لیکچر بھی دیا گیا۔

سال 2021 کے پہلے لاجسٹکس کمانڈ شہا ہی سیفٹی ریویو کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکٹرڈ آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی کمانڈر لاجسٹکس ریئر ایڈمرل عابد حمید تھے۔ لاجسٹکس کمانڈ کے تمام ٹائپ کمانڈرز، آفیسرز، سی پی او/سیلز اور نیوی سویلینز نے کورونا ایس او پیز کے تحت اس تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد ڈپٹی منیجر ڈائریکٹر (وٹین اور سینر) کوڈور اشفاق اختر نے اپنے استقبالیہ خطاب میں سیفٹی ریویو کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کورونا وائرس کی حالیہ لہر کے دوران

نیول اینکریج گوادریں آکڑا اربن فاریسٹ کا افتتاح



کمانڈر ویسٹ ریئر ایڈمرل جواد احمد نے آکڑا اربن فاریسٹ کا افتتاح کیا اور یادگاری پودا لگا یا۔ مہمان خصوصی نے نیول اینکریج گوادریں کے اس اقدام کو سراہا اور اس بات کو خوش آئند قرار دیا کہ پانی کی قلت کے باوجود نیول اینکریج نے ماحول دوست پارکس بنائے اور پودے لگا کر ماحول کو صاف ستھرا اور سرسبز بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

کیا ہے جس میں تین ہزار مربع فٹ رقبہ پر مختلف قسم کے پودے گوادریں کے ماحول اور آب و ہوا کو مد نظر رکھتے ہوئے لگائے گئے ہیں۔ یہ پودے خود کار طریقے سے پانی کی قلت کے باوجود نشوونما کرتے ہیں جو ماحول دوست ہونے کے ساتھ ساتھ جانداروں اور درجہ حرارت پر مثبت طور پر اثر انداز ہوں گے۔

پاک بحریہ کی جانب سے ساحلی پٹی کو سرسبز بنانے کے لیے شجرکاری ایک مستقل سلسلہ ہے۔ اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے نیول اینکریج گوادریں نے شجرکاری کے جدید طریقے میاواکی (Miyawaki) کو استعمال کر کے آکڑا اربن فاریسٹ (Akara Urban Forest) کے نام سے ایک سلسلے کا آغاز

گلاس اسکواش کورٹ کا سنگ بنیاد



کی گنجائش موجود ہوگی۔ اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کمانڈر کراچی نے کہا کہ پاک بحریہ ملک میں صحت مندانہ کھیلوں کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور اس سلسلے میں ضروری سہولیات کی دستیابی کو بھی ممکن بنارہی ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے کیا گیا جس کے بعد آفیسر انچارج پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر خان اسکواش کمپلیکس نے منصوبے کے متعلق بریفنگ دی۔ یہ اسکواش کورٹ پاکستان کا دوسرا مکمل گلاس اسکواش کورٹ ہوگا جس میں چھ سو شائقین کے بیٹھنے

کراچی میں واقع پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر خان اسکواش کمپلیکس میں گلاس اسکواش کورٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر کراچی، وائس ایڈمرل اویس احمد بلگرامی تھے۔

سجاول میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح



ہیڈ کوارٹر 301 کرکیس بریگیڈ کی جانب سے علاقائی آبادی کے کینون کو صحت کی معیاری سہولیات کی دستیابی کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ ان اقدامات میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد ایک قابل ذکر کاوش ہے۔ سجاول شہر کے ارد گرد منعقدہ فری میڈیکل کیمپس کے دوران مشاہدہ کیا گیا کہ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے مقامی لوگوں میں پانی سے پیدا ہونے والی اور پیٹ کی بیماریاں عام ہو چکی ہیں۔ اس مسئلے کے پیش نظر ہیڈ کوارٹر 301 کرکیس بریگیڈ نے ضلعی انتظامیہ اور ایک سماجی تنظیم "مسلم ہینڈز" کے ساتھ مل کر سجاول شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا۔ یہ واٹر فلٹریشن پلانٹ یومیہ 15000 گیلن پانی صاف کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس پلانٹ کا افتتاح کمانڈر کرکیس، کموڈور سید فیصل علی شاہ، رکن قومی اسمبلی سید یاز شاہ اور مسلم ہینڈز کے بانی سید بغت حسین نے کیا۔ اس موقع پر علاقہ کینون کی بڑی تعداد موثق پر موجود تھی جنہوں نے صاف پانی کی فراہمی پر پاک بحریہ اور مسلم ہینڈز کا شکریہ ادا کیا۔

تیسرا چیف آف دی نیول اسٹاف آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ





پروفیشنل امپائرز کی زیر نگرانی کروائے گئے۔ 4.2 ملین کی انعامی رقم کے ساتھ یہ ایونٹ ملک کا سب سے زیادہ انعامی رقم والا ہاکی ٹورنامنٹ ہے۔ پاک بحریہ کے سربراہ نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں کو مبارکباد پیش کی اور پیٹرین پاکستان نیوی ہاکی، کمانڈر کراچی، پاکستان ہاکی فیڈریشن اور اسپانسرز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد سے قومی کھیل میں عوام کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا اور ملک میں ہاکی کے کھیل کی تجدید ہو سکے گی۔ نیول چیف نے ملک میں کھیلوں کے فروغ بالخصوص تیسرے چیف آف دی نیول اسٹاف آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ کی تشہیر کیلئے میڈیا کے کردار کو سراہا۔ آپ نے اُمید ظاہر کی کہ قومی اور نجی ادارے بھی قومی کھیل کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔

پاکستان کی ٹیم نے ٹورنامنٹ اپنے نام کر لیا جبکہ واپڈ اور پاکستان نیوی کی ٹیموں نے دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ نیشنل بینک آف پاکستان کو پنچپن شپ جیتنے پر 1.7 ملین روپے کا نقد انعام ملا۔ واپڈ اور پاک بحریہ نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کر کے 1.3 ملین اور 1 ملین روپے کی انعامی رقم حاصل کی۔ نیشنل بینک آف پاکستان ٹیم کے دلہرنے مین آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کیا۔ پاک بحریہ کی ٹیم کے محمد اقبال اور نیشنل بینک آف پاکستان کی ٹیم کے دلبر کو بالترتیب بہترین گول کیپر اور ٹورنامنٹ کا بہترین اسکورر قرار دیا گیا۔ سات دنوں تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ میں 12 پول میچز، سبھی فائنلز اور فائنل میچ پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) کے

تیسرے چیف آف دی نیول اسٹاف آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ کا انعقاد عبدالستار ایڈمی انٹرنیشنل ہاکی اسٹیڈیم کراچی میں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں گورنر سندھ جناب عمران اسماعیل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی رہے۔ تیسرے چیف آف دی نیول اسٹاف آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ میں ملک کی نامور ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان ٹیموں میں واپڈ، ماڑی پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، پاکستان نیوی، پاکستان ایئر فورس، پاکستان آرمی، پنجاب اور پورٹ قاسم اتھارٹی کی ٹیمیں شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کا فائنل واپڈ اور نیشنل بینک آف پاکستان کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، سخت مقابلے کے بعد نیشنل بینک آف



پی این بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2021



پاکستان نیوی بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2021 کا انعقاد پی ٹی اسکول بیڈمنٹن کورٹ پی این ایس کارساز میں کیا گیا جس میں پاک بحریہ کی تیرہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کے فائنل میچ میں کارساز/پی این ایس ایل/راحت اور پنجاب/حفیظ/ظفر کی ٹیمیں مد مقابل تھیں۔ کانٹے دار مقابلے کے بعد کارساز/پی این ایس ایل/راحت کی ٹیم نے 3-1 سے فتح حاصل کر کے پاکستان نیوی بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2021 اپنے نام کی۔ تیسری پوزیشن کا میچ جوہر/اشفاء/نگران/ادلاور اور بہادر/ارہما/4 ایف پی بٹالین/ایس ٹی سی کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا جس کی فاتح جوہر/اشفاء/نگران/ادلاور کی ٹیم رہی۔

کمانڈنٹ پی این ایس کارساز مکوڈور کا شرف منیر نے فائنل میچ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے فاتح اور رنر اپ ٹیم کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

انسداد اسمگلنگ آپریشن



حدود میں تمام غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور سمندری تحفظ کے فروغ کے لیے پاک بحریہ کی کاوشوں کا مظہر ہے۔ پاک بحریہ ملکی ساحلی پٹی اور سمندر میں کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو ناکام بنانے کے لیے پوری طرح چوکس ہے اور خطے میں بحری سکیورٹی کو یقینی بنانے میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔

ہی میں اور ماڑہ کے قریب کنڈلیر کے سمندر میں انسداد اسمگلنگ کا مشترکہ آپریشن انجام دیا۔ اس آپریشن کے دوران تقریباً 5400 بوتلوں پر مشتمل شراب کی کھیپ قبضہ میں لی گئی جس کی مالیت 70.5 ملین روپے ہے۔ انسداد اسمگلنگ کا یہ کامیاب مشترکہ آپریشن پاکستان کی سمندری

پاک بحریہ سمندروں میں غیر قانونی سرگرمیوں اور نقل و حرکت کی روک تھام میں بھی پیش پیش ہے۔ اس سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ خفیہ معلومات کا تبادلہ کیا جاتا ہے اور مشترکہ آپریشنز سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں پاک بحریہ اور کسٹمز اینڈ انوائسٹ گیشن ڈائریکٹوریٹ گوادرنے نے حال

پاک بحریہ اور آزاد کشمیر کی ٹیموں کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ

بحریہ سرحدوں کے دفاع اور ہم وطنوں کی فلاح بہبود کے لیے ملک بھر میں صحت اور تعلیم کے شعبے میں مسلسل معیاری معاونت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سلسلے میں آزاد جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں میں پاک بحریہ کی جانب مفت میڈیکل کیمپس کا انعقاد ایک مستقل سلسلہ ہے جس سے اب تک ہزاروں مریضوں کو طبی علاج کی سہولیات اور ادویات فراہم کی جا چکی ہیں۔

کشمیری عوام نے پاک بحریہ کی جانب سے کرکٹ میچ کے انعقاد کو نہ صرف سراہا بلکہ کشمیری بھائیوں کے ساتھ سماجی روابط اور صحت مندانہ سرگرمی کے فروغ کے اس اقدام کا زبردست خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مہمان خصوصی نے کشمیری بھائیوں کے حق خود ارادیت کے لیے پاک بحریہ کی مسلسل اور جائز جدوجہد کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ پاک بحریہ ملک کی

پاک بحریہ نے آزاد جموں و کشمیر اور پاک بحریہ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان نزول کرکٹ اسٹیڈیم مظفر آباد میں دوستانہ ٹی 20 کرکٹ میچ کا انعقاد کیا۔ ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (سپلائی)، ریزر ایڈمرل طارق علی اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ کرکٹ میچ کو آزاد جموں و کشمیر کی حکومت کے اہم عہدیداروں، معززین اور مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی دیکھا۔



انٹرسروسز روئنگ وکنوننگ چیمپین شپ 2021

مقابلوں میں جبکہ پاکستان نیوی نے دو مقابلوں میں گولڈ میڈلز حاصل کیے۔ پاکستان آرمی انٹرسروسز آرگومیٹر ٹرافی کی حق دار قرار پائی۔

انٹرسروسز روئنگ وکنوننگ چیمپین شپ کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ چیف آف نیول اسٹاف (ٹرینینگ) کموڈور عمران الحق تھے۔ مہمان خصوصی نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

روئنگ ٹرافی اپنے نام کی۔

تیسرے، چوتھے اور پانچویں دن کنوننگ کے پندرہ مقابلے ہوئے جس میں پاکستان آرمی نے دس اور پاکستان نیوی نے پانچ گولڈ میڈلز حاصل کیے۔ پاکستان آرمی نے انٹرسروسز کنوننگ ٹرافی اپنے نام کی۔

چیمپین شپ کے آخری روز آرگومیٹر کے مختلف ویٹ کیٹیگری کے آٹھ مقابلوں کا انعقاد ہوا۔ پاکستان آرمی نے آرگومیٹر کے چھ

انٹرسروسز روئنگ اینڈ کنوننگ چیمپین شپ 2021 کا انعقاد پاکستان نیوی کے زیر نگرانی راول جھیل اسلام آباد میں ہوا۔ چیمپین شپ میں مسلح افواج کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

چیمپین شپ کے پہلے اور دوسرے دن روئنگ کے سات مختلف ویٹ کیٹیگری میں مقابلے ہوئے جن میں پاکستان نیوی نے چھ جبکہ پاکستان آرمی نے ایک گولڈ میڈل حاصل کیا۔ مجموعی طور پر پاکستان نیوی نے سات میں سے چھ گولڈ میڈلز حاصل کر کے انٹرسروسز





گوادرمیں کمانڈر ویسٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد

کردار کو سراہا۔ انہوں نے گوادرمیں کھیلوں کی بحالی کے ضمن میں پاک بحریہ کی کوششوں کی تعریف کی۔ مہمان خصوصی نے ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر پاک بحریہ اور شراکت داروں کو مبارکباد پیش کی۔

اختتامی تقریب میں مقامی معززین، منتظمین اور میڈیا نمائندگان کے علاوہ شائقین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تقریب گوادر کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل عنایت حسین نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اسٹیڈیم آمد پر کمانڈر ویسٹ ریزائیڈمرل جواد احمد نے مہمان خصوصی کا استقبال کیا۔

اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے خطے میں کھیلوں اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ میں پاک بحریہ کے

پاک بحریہ نے گوادرمیں کمانڈر ویسٹ کرکٹ ٹورنامنٹ 2021 کا انعقاد کیا۔ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد گوادر کے نوجوان کرکٹرز کو اپنی صلاحیتوں کے مظاہرہ کا موقع فراہم کرنا تھا۔ ٹورنامنٹ میں پاک بحریہ کے علاوہ گوادر کی چوبیس مقامی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کے دوران مجموعی طور پر تینس میچز کھیلے گئے۔ کمانڈر ویسٹ کرکٹ ٹورنامنٹ 2021 کی متاثر کن اختتامی

پاکستان نیوی والی بال چیمپئن شپ

پاکستان نیوی والی بال چیمپئن شپ 2021 کا انعقاد نیول فوٹ بال ٹریننگ اینڈ سپورٹس کمپلیکس کراچی میں کیا گیا۔ اس چیمپئن شپ میں پاک نیوی کی تیرہ ٹیموں نے شرکت کی۔

چیمپئن شپ کا فائنل میچ کمنار اور پی این ایس کارساز کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا جو کمنار ٹیم نے جیت کر چیمپئن ٹرافی حاصل کی۔ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے مہمان خصوصی کمانڈنٹ پی این ایس رہبر کوڈور سہیل احمد عزمی تھے۔ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی سے نوازا۔ کورونا وائرس کی چوتھی لہر کے بعد کھیلوں کی سرگرمیوں کی بحالی اور بہترین پیشہ ورانہ انتظامات پر مہمان خصوصی نے این پی ٹی اینڈ ایس سی کی کاوشوں کو سراہا۔





پی این فری میڈیکل کیمپس

ملک کے کرکس اور ساحلی علاقوں میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے کورونا وبا کے پیش نظر پاک بحریہ کی جانب سے رورل ہیلتھ سنٹر گھارو، ضلع ٹھٹھہ اور بلوچستان کے ساحلی گاؤں چوہدر بندر میں مفت میڈیکل کیمپس منعقد کئے گئے۔

گھارو میں منعقد کیے جانے والے فری میڈیکل کیمپ میں ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن اور الفت فاؤنڈیشن کا تعاون بھی حاصل تھا۔ ان میڈیکل کیمپس میں خواتین اور بچوں سمیت سینکڑوں مریضوں کا مفت معائنہ کیا گیا۔ میڈیکل اسپیشلسٹ، ایم این ٹی اسپیشلسٹ، چائلڈ اسپیشلسٹ، جنرل سرجن، گائناکالوجسٹ، اسکن اسپیشلسٹ اور جنرل ڈیوٹی میڈیل آفیسرز پر مشتمل ماہر ڈاکٹرز کی ٹیم نے مریضوں کا معائنہ کیا۔ میڈیکل کیمپس میں مریضوں کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ بنیادی جراحی کی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔ مزید برآں، مقامی آبادی کو زچہ کی صحت اور ماں اور بچوں کی غذائی ضروریات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ مریضوں کو عام انفیکشن، ذاتی صحت، حفظان صحت، بچوں کی صحت کی دیکھ بھال، بیماریوں کی روک تھام اور رہائشی علاقوں کی صفائی کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

پاک بحریہ ساحلی پی پراہمادلوگوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ گھارو اور چوہدر بندر میں میڈیکل کیمپس کا قیام ساحلی پی کی ترقی کے لیے پاک بحریہ کے عزم کا عملی مظہر ہے۔



یوم بحریہ پر پنوا کی مظفر آباد (آزاد کشمیر) میں فلاحی سرگرمیاں

پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن (پنوا) پاک بحریہ کی فلاحی تنظیم ہے جو فلاح و بہبود کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔

پنوا نے یوم بحریہ 8 ستمبر 2021 کے موقع پر مظفر آباد کے مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا۔

یوم بحریہ ہر سال 8 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن پاک بحریہ کے غازیوں اور شہداء کے غیر معمولی کارناموں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا

ہے۔ اس دن اُن سرفروشنوں کی بہادری اور جرأت کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے جنہوں نے ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران

دشمن کے سمندری علاقے میں ”آپریشن سومنات“ انجام دے کر بھارتی بحریہ کو پوری جنگ کے دوران اُن کے پانیوں میں مقید رکھا۔

پنوا کی جانب سے نیلم گراؤنڈ مظفر آباد میں تقسیم کیا جانے والا راشن روزمرہ کی کھانے پینے کی تمام اشیاء پر مشتمل تھا۔ اہل علاقہ نے

پاکستان نیوی کے اس فلاحی اقدام کو سراہا اور پاکستان نیوی کا شکریہ ادا کیا۔



سیفٹی ویک - پی این ایس بہادر

پی این ایس بہادر میں 20 سے 24 ستمبر تک سیفٹی ویک منایا گیا۔ اس دوران حفاظتی تدابیر اور اقدامات کو نمایاں انداز میں اجاگر کیا گیا۔ مختلف حفاظتی اصولوں اور ان سے کوتاہی کے نقصانات کو بینرز کی صورت میں یونٹ کے اہم مقامات پر آویزاں کیا گیا۔ یونٹ کے میڈیکل آفیسر نے شپس کپتی کو صحت کے بنیادی اصولوں کے بارے میں آگاہی دی اور موسم کے مطابق احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے کی صورت میں نقصانات اور نتائج سے آگاہ کیا۔ آفیسر انچارج ریگولیننگ پروڈسٹ اینڈ مکینیکل ٹرانسپورٹ ڈرائیور اسکول (آر پی اینڈ ایم ٹی ڈی اسکول) نے گاڑی چلانے کے اصولوں، محتاط انداز میں گاڑی چلانے کے فوائد اور غیر محتاط انداز میں گاڑی چلانے کے نقصانات پر ایک مفصل لیکچر دیا۔ یونٹ کے سیکورٹی آفیسر نے ہتھیار کی دیکھ بھال اور فائرنگ کے دوران احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہی دی۔ فائر آفیسر نے آگ لگنے کی صورت میں اس کو بجھانے کے عملی اقدامات کے دوران حفاظتی تدابیر کے متعلق بتایا۔ اس کے علاوہ تمام اسکولوں کے آفیسرز نے کلاسز میں سیفٹی کی اہمیت اور افادیت کو بھرپور انداز میں بیان کیا۔ مجید ایس آرا می میں بھی سیفٹی کے فوائد کو اجاگر کرنے کے لیے بینرز اور پوسٹرز کو نمایاں جگہوں پر آویزاں کیا گیا۔ بحریہ ماڈل اسکول میں بچوں کے درمیان سیفٹی پوسٹرز کی پینٹنگ کا مقابلہ کروایا گیا۔ مجید ایس آرا می کی رہائشی خواتین کے لیے لیکچر کا انعقاد کیا گیا جس میں انہیں اچھی صحت اور دیگر حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا گیا۔ مزید براں، آفیسر انچارج آر پی اینڈ ایم ٹی ڈی اسکول نے رہائشیوں کو محتاط ڈرائیونگ کے اصول بتائے۔

شوٹنگ رینج میں بھی سیفٹی ویک کے دوران چھوٹے ہتھیاروں کی دیکھ بھال اور فائرنگ کی دوران تمام احتیاطی اور حفاظتی عملی اقدامات پر مشتمل بینرز اور لیکچر کی مدد سے اسٹاف کو آگاہ کیا گیا۔



رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

اے امیرِ دو جہاں اے رحمتہ للعالمین
آپ نے انسان کو بخشا ہے اعلیٰ مرتبہ
آپ نے مظلوم لوگوں کو دیا ہے حوصلہ
آپ غم کے مارے لوگوں کا سہارا بن گئے
آج پھر یہ نام لیوا آپ کے اسلام کے
جو زمانے میں فقط جیتے ہیں اوروں کیلئے
دی ہے قربانی ہمیشہ حق کی خاطر قوم نے
کیا حسینؑ ابن علیؑ سے بڑھ کر تھا کوئی شریف؟
ابن قاسم جو لڑے تھے عزت اسلام میں
فتح علی نے جو لکارا فرنگی قوم کو
اے حبیبِ کبریٰ اے تاجدارِ مرسلین
بارگاہ رب العزت میں کریں اب یہ دعا
ہو ہمیں اسلاف کا سا حوصلہ بھی پھر عطا

آپ سے بڑھ کر ہمارا کوئی بھی حامی نہیں
آپ ہی سے عرش پہ بھی فخر کرتی ہے زمین
اور ظالم کو سوائے توبہ کے چارا نہیں
ورنہ دنیا میں غریبوں کا بھی حصہ تھا کہیں؟
آپھنسے ہیں دشمنوں کی سازشوں میں بالیقین
ان خدا والوں کو دنیا کر رہی ہے خشکیاں
عمرؓ و عثمانؓ و علیؑ نے اپنی جانیں وار دیں
وہ بھی اہل دنیا کے دل کو لگے اچھے نہیں
ہو گئے وہ بھی شہید انتقام حاسدیں
بن گئے دشمن وطن میں جو تھے کچے مسلمیں
آپ کی چشم مبارک سے تو پہناں کچھ نہیں
صبر کی دولت بھی دے ہم کو خدائے عالمیں
پھر خدا ہی کے لئے بس جھک سکے اپنی جبین

ہو رضائے حق کی خاطر اپنا ہر اک اب عمل
اور غازی کو عطا ہو نعمت کا طرزِ حسین

لیفٹیننٹ کمانڈر (ریٹائرڈ) مختار احمد غازی



طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا

کمانڈر ٹکیل احمد پی این

دیکھنے کا ایک انداز یہ بھی تھا۔

موسم گرمی کی شدت اور کڑی دھوپ کی پرواہ کئے بغیر سارا دن بیٹرب کے لوگ رحمت العالمین، محبوب پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے۔ اور رات کا اندھیرا پھیلنے کے بعد مایوس ہو کر گھروں کو لوٹ جاتے۔ آپ کے دیدار کی چاہ اس قدر تھی کہ نہ موسم کی سختی کی پرواہ۔ نہ ہی اپنی مصروفیات کا خیال۔ حافظ ابن کثیر البدایہ والنہایہ میں لکھتے ہیں کہ جس دن آپ تشریف لائے ایک بدوی شخص آپ کی آمد کا اعلان کرتا ہوا آگے آگے آیا تو انصار اپنے محبوب پیغمبر کے استقبال کے لیے آگے بڑھے۔ وہ کہے جا رہے تھے "اے اللہ والو مبارک ہو"

اس کے بعد جب آپ مدینہ میں داخل ہوئے تو لوگ ہر گھر سے نکل پڑے کچھ لوگ گھروں کی چھت پر چڑھ کر بلند آواز سے کہنے لگے "ہاں ہاں وہی ہیں وہی ہیں"۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا منظر میں نے اپنی زندگی میں اس سے قبل اور اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا۔

امام بیہقی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو عورتیں اور لڑکیاں اپنے اپنے گھروں کی چھتوں پر خوشی سے یہ گیت گارہی تھیں۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوُدَاعِ

ترجمہ: ہم پر چودھویں کا چاند طلوع ہوا ہے جنوب میں واقع پہاڑوں کی جانب سے۔

وَجِبَ الشَّكَرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لَكَ دَاعٍ

ترجمہ: ہم پر اللہ کا شکر واجب ہے کیا ہی عمدہ دین اور تعلیم ہے۔ دیکھنے کا یہ انداز ان لوگوں کا تھا جو نہ تو حضور کے چہرہ مبارک سے واقف تھے اور نہ ہی ابھی تک آپ کے اخلاق حسنہ کا مشاہدہ کیا تھا۔ مگر آپ

کو بنا دیکھے آپ کی زیارت کا اتنا اشتیاق تھا کہ تمام دن انتظار میں اس امید میں گزار دیتے کہ شاید آج آپ تشریف لے آئیں۔ یہ وہ لوگ تھے جن پر اللہ نے اپنا انعام کیا ان کو اپنی راہ کیلئے چن لیا اور کفر و شرک کی گمراہیوں سے نکال کر توحید کے راستے پر گامزن کر دیا۔ دیکھنے کا ایک انداز یہ بھی تھا۔

کہ مشرکین مکہ جن کے سامنے آپ کی ولادت باسعادت سے لیکر جوانی تک کے واقعات موجود تھے۔ جو آپ کی صداقت کے بھی معترف تھے اور امانت کے بھی، جن کے سامنے چاند بھی دو ٹکڑے ہوا اور پتھروں نے بھی آپ کی نبوت کی گواہی دی۔ وہ مشرکین سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد بھی آپ کی نبوت، آپ کے شرف اور آپ کے فضائل کے منکر ہی رہے۔ بنیادی طور پر ان کی سوچ کے دھاگے ابلیس کے ساتھ جڑے ہوئے تھے۔ جس طرح ابلیس حضور اکرم کی بعثت پر چٹپٹ مار کے رویا تھا۔ اسی طرح مشرکین کا یہ ٹولہ بھی تمام عمر ہدایت کی روشنی سے محروم ہی رہا۔

جلال الدین سیوطی تفسیر درمنثور میں اور ابن کثیر البدایہ والنہایہ میں لکھتے ہیں کہ ابلیس چار بار بلند آواز سے رویا۔

﴿پہلی بار جب اللہ تعالیٰ نے اسے لعن ٹھہرا کر اس پر لعنت کی

﴿دوسری بار جب اسے آسمان سے زمین پر پھینکا گیا

﴿تیسری بار حضور اکرم کی ولادت کے وقت

﴿چوتھی بار جب سورۃ فاتحہ نازل ہوئی

ہشام بن عروہ نے اپنے والد اور حضرت عائشہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ایک یہودی مکہ میں رہ کر تجارت کیا کرتا تھا۔ جس روز آنحضرت کی ولادت ہوئی اس روز وہ قریش کی ایک مجلس میں تھا اس

کے معجزات، آپ کو اللہ کی طرف سے عطا کی جانے والی عظمتیں، رنعتیں، شانیں اور درجات دیکھیں تو ایک چیز روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ آپ پر ایمان لانے اور نہ لانے والوں کے درمیان بنیادی فرق شکرانِ نعمت اور کفرانِ نعمت کا تھا۔

مکہ کے مشرکین بہت سے معجزات کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کے بعد بھی کفر و گمراہی کے گھڑوں میں گرے رہے اور آپ پر ایمان لانے والے اپنے رب کی طرف سے فلاح پا گئے۔ جنہوں نے ایمان و یقین کی نظروں سے دیکھا وہ بزرگی اور عظمتوں والے صحابہ کرام کہلائے۔ جو نفاق کی نظروں سے دیکھتے رہے۔ وہ ایمان کی رونقوں کو دیکھتے ہی رہ گئے اور مشرکین اور منافقین کہلائے۔

آج بھی جب کبھی رنِج الاول کے مہینے میں خیال دورِ نبوت کی طرف مائل ہوتا ہے تو جہاں اللہ سبحانہ تعالیٰ کے امت محمدی پر اتنے بڑے احسانات کے موقع پر ابلیس کی چیخیں سنائی دیتی ہیں تو وہیں پہ طلع البدر علینا کی محبت و عقیدت سے بھرپور صدائیں مدیۃ النبی کی وادیوں میں گونجتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ اور یہ احساس جب محسوس کرنے والے کی رگ و پے میں سرایت کرتا ہے تو پیشانی ہدیہ تشکر کے موتی سموئے آنکھوں کے ہمراہ رب العزت کی بارگاہ میں جھک جاتی ہے۔

نے پوچھا "کیا تمہیں معلوم ہے کہ کل رات تمہاری قوم میں ایک عظیم الشان بچہ پیدا ہوا ہے؟ وہ بولے۔ "نہیں تو"

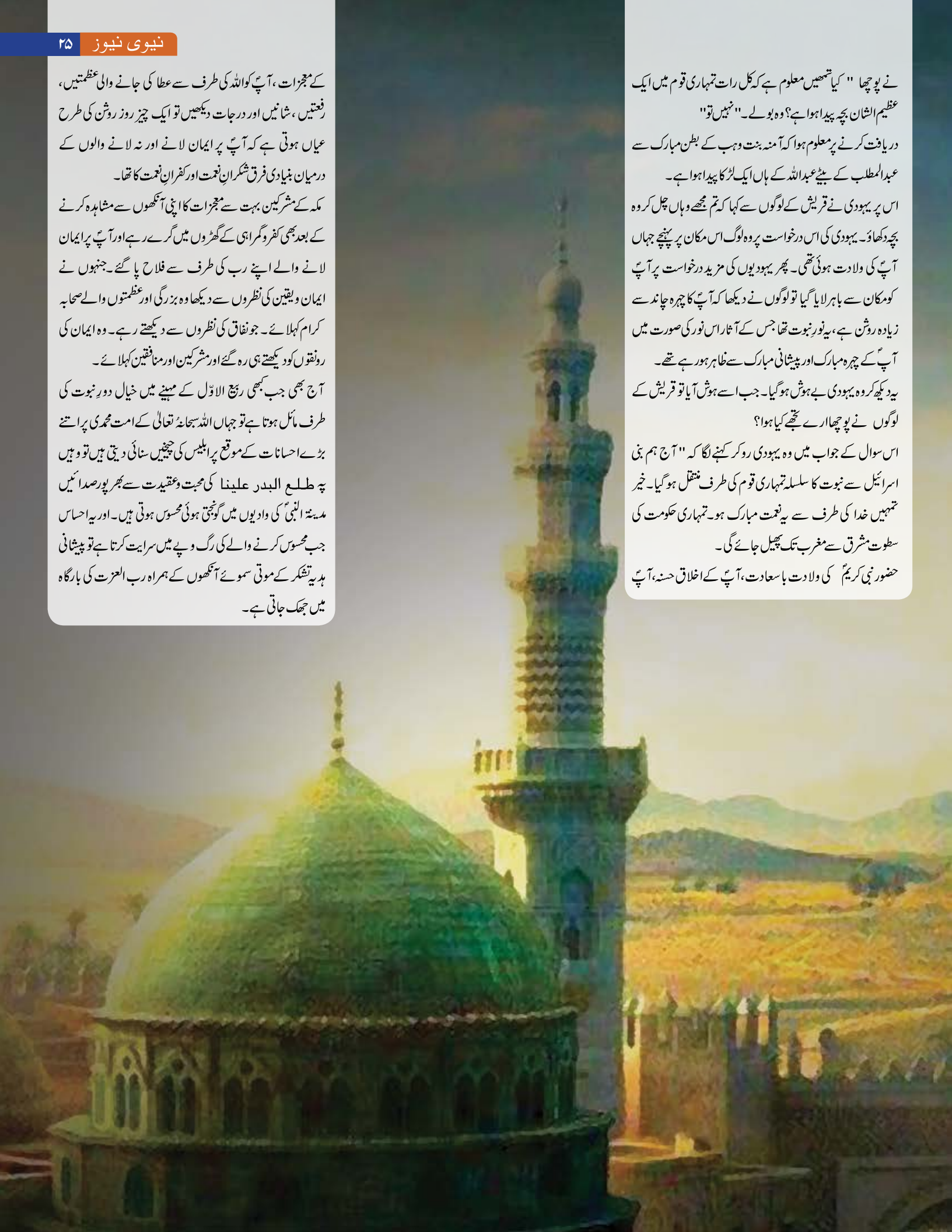
دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ آمنہ بنت وہب کے بطن مبارک سے عبدالمطلب کے بیٹے عبد اللہ کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے۔

اس پر یہودی نے قریش کے لوگوں سے کہا کہ تم مجھے وہاں چل کروہ بچہ دکھاؤ۔ یہودی کی اس درخواست پر وہ لوگ اس مکان پر پہنچے جہاں آپ کی ولادت ہوئی تھی۔ پھر یہودیوں کی مزید درخواست پر آپ کو مکان سے باہر لایا گیا تو لوگوں نے دیکھا کہ آپ کا چہرہ چاند سے زیادہ روشن ہے، یہ نور نبوت تھا جس کے آثار اس نور کی صورت میں آپ کے چہرہ مبارک اور پیشانی مبارک سے ظاہر ہو رہے تھے۔

یہ دیکھ کر وہ یہودی بے ہوش ہو گیا۔ جب اسے ہوش آیا تو قریش کے لوگوں نے پوچھا ارے تجھے کیا ہوا؟

اس سوال کے جواب میں وہ یہودی رو کر کہنے لگا کہ "آج ہم بنی اسرائیل سے نبوت کا سلسلہ تمہاری قوم کی طرف منتقل ہو گیا۔ خیر تمہیں خدا کی طرف سے یہ نعمت مبارک ہو۔ تمہاری حکومت کی سطوت مشرق سے مغرب تک پھیل جائے گی۔

حضور نبی کریم کی ولادت باسعادت، آپ کے اخلاق حسنہ، آپ





گہرے سمندروں میں امن کا سفیر پی این ایس ذوالفقار



فہمیدہ یوسفی



اسلام کی مشہور ترین تلوار جو ”ذوالفقار“ کے نام سے جانی جاتی ہے یہ نبی کریم ﷺ کی تلوار تھی۔ آپ نے اپنی یہ تلوار حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرحمت فرمائی تھی جس سے غزوہ خیبر میں حضرت علیؑ نے یہودیوں کے مشہور جنگجو مرحب کو ہلاک کیا تھا۔ اسی تلوار کے نام پر پاک بحریہ نے اپنے بہترین جہازوں میں سے ایک کو پی این ایس ذوالفقار کا نام دیا ہے جو جدید ترین سنسز اور آلات حرب سے لیس ہے۔ یہ جہاز بحری سرحدوں کے دفاع اور سمندروں کی نگرانی پر مامور ہے۔ پی این ایس ذوالفقار نہ صرف پاکستان کی ایک ہزار سے زائد کلومیٹر پر پھیلی ساحلی پٹی کی سلامتی اور حفاظت کی قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ کسی بھی سمندری بحران سے نمٹنے کے لیے بھی ہر دم تیار رہتا ہے۔ اور اگر یوں کہا جائے کہ پی این ایس ذوالفقار گہرے سمندروں میں امن کا سفیر ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

اس سے پہلے ہم ذرا ماضی کے جھروکوں سے پاک بحریہ کی فرض شناسی پر مختصر نظر ڈالتے ہیں۔

”آپ کو کسی بیرونی مدد کی توقع کیے بغیر اپنے بل بوتے پر تمام مشکلات اور خطرات کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ اگر ہم اپنا دفاع مضبوط بنانے میں ناکام ہوئے تو یہ دوسرے ممالک کو جارحیت کی دعوت دینے کے مترادف ہو گا۔ امن قائم رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جو ہمیں کمزور سمجھتے ہیں اور اس بنا پر جارحیت کا ارادہ رکھتے ہیں ان کے ذہنوں سے یہ خیال نکال دیا جائے“ یہ تاریخ ساز جملے 23 جنوری 1948 کو قائد اعظم محمد علی جناح نے دنیا کے نقشے پر اُبھرے نئے نویلے ملک پاکستان کی نوزائیدہ بحریہ سے اپنے خطاب میں کہے تھے۔

سمندروں کے رکھوالوں نے قائد کے اس فرمان کو اپنے لیے مشعل راہ بنالیا اور قیام پاکستان سے ہی پاک بحریہ نے ہمیشہ بحری محاذوں کا دفاع کیا۔ سال 1965 میں کیا جانے والا آپریشن ”دوار کا“ کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے جس میں پاکستان نیوی کے بحری جنگی جہازوں اور واحد آبدوز ”غازی“ نے دشمن کے ارادوں کو پانی میں ڈبو دیا تھا جبکہ 1971 کی جنگ میں پاکستان کی تاریخ ساز آبدوز ہنگو نے بھارتی بحریہ کے جہاز آئی این ایس ککری (INS Khukri) کو سمندر بُرد کیا تھا۔ جبکہ ماضی قریب میں بھی پاک بحریہ بھارتی بحریہ کے عزائم خاک میں ملاتی رہی ہے۔ سال 2016 نومبر میں بھارتی آبدوز نے پاکستان کی آبی سرحدوں کو پار کرنے کی کوشش کی جس کو پاک بحریہ کے چاق و چوبند جوانوں نے ناکام بنا دیا۔ اسی طرح پاک بحریہ نے 4 مارچ 2019 کو ایک بار پھر بھارتی عزائم کو خاک میں ملایا۔ اس دن بھارتی آبدوز نے ایک

بار پھر پاکستانی سمندری حدود میں گھسنے کی کوشش کی۔ فرض شناسی، مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی بدولت پاک بحریہ کے کے آفیسرز و جوانوں نے اس بھارتی آبدوز کا سراغ لگا کر اسے پاکستان کے پانیوں میں داخل ہونے سے روک دیا۔ یاد رہے یہ دن پلوامہ واقعہ کے بعد کے دن تھے۔ پاک بھارت حالات بھی کشیدہ تھے اور صرف ایک حکم کی دیر تھی کہ بھارتی آبدوز اپنے عملے سمیت غرق آج ہو جاتی۔ پاکستان امن پسند ملک ہے اور اس بار بھی امن کی خاطر دشمن کو واپسی کی راہ دی۔ پاک بحریہ کی تاریخ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارتوں اور صلاحیتوں کے بھرپور مظاہرے پر مشتمل ہے۔ جنگ ہو یا امن اپنے ساحلوں کی حفاظت و دفاع کے لیے پاک بحریہ ہر دم مستعد اور چوکنا رہتی ہے جبکہ دوسری جانب پاک بحریہ قومی ترقی و خوشحالی اور سبز بلالی پرچم کو سر بلند رکھنے میں بھی بڑھ چڑھ کر اپنا کردار ادا کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہے۔

کورونا وبا نے پوری دنیا کی طرح پاکستان کو بھی اپنے آسیب میں جکڑے ہوا ہے۔ اس مشکل وقت میں پاک بحریہ نے ملک گیر فلاحی سرگرمیاں جاری رکھیں اور پاکستان کے طول و عرض میں ذاتی حفاظتی سامان (PPES) تقسیم کیا۔ یہی نہیں بلکہ پورے ملک کے دور دراز اور دیہی علاقوں میں پاک بحریہ کے جوان لوگوں تک پہنچنے اور امداد پہنچانی۔

اب واپس چلتے ہیں بحری جہاز پی این ایس ذوالفقار کے گہرے پانیوں میں طویل سفر کی جانب جو اپنی عالمی سمندروں میں تعیناتی کے دوران دنیا کی مختلف بندرگاہوں پر لنگر انداز ہوتا رہا ہے اور ساتھ ہی پاکستان کے امن کا پیغام دنیا بھر میں پہنچاتا رہا ہے جبکہ مختلف ممالک کے ساتھ پاکستان کے دفاعی اور سفارتی تعلقات میں اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اپنے عالمی سفر کے دوران پی این ایس ذوالفقار نے بحیرہ روم اور بحیرہ احمر کا سفر بھی کیا اور اردن کی بندرگاہ عقبہ کا دورہ کیا۔ عقبہ میں قیام کے دوران، کمانڈر رائل اردن، بحریہ، اردن کے سرکاری عہدیداران، سفارتی عملے اور اردن، بحریہ کے افسران نے پی این ایس ذوالفقار کا دورہ کیا۔ پاک بحریہ کے چاق و چوبند دستہ نے نیول بیس عقبہ میں مملکت اردن کی سوسائٹہ تقریبات میں بھی حصہ لیا۔ جبکہ بندرگاہ سے روانگی پر، پاک بحریہ کے جہاز نے اردنی بحریہ کے جہاز کے ساتھ مشق میں حصہ لیا۔

پی این ایس ذوالفقار نے تیونس کا دورہ بھی کیا۔ یہ دورہ بھی دونوں ممالک کے درمیان سفارتی اور دفاعی تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے میں کامیاب رہا۔ سمندر کی بے کراں وسعتوں میں سفر کرتے پی این ایس ذوالفقار نے برطانیہ کی بندرگاہ پورٹسموتھ کا

دورہ بھی کیا جبکہ مشترکہ بحری مشق وائٹ اسٹار میں حصہ لیا جو پاکستان اور برطانیہ کی بحری افواج کے درمیان مزید رابطوں کو بہتر بنانے کے لیے پاکستان کا موثر اقدام ہے۔ جہاز نے روس کی بندرگاہ سینٹ پیٹرز برگ کا دورہ کیا اور روسی بحریہ کی 325 ویں ڈے پریڈ میں شرکت کی۔ پی این ایس ذوالفقار کا دورہ اور 325 ویں نیوی ڈے کے موقع پر روسی بحریہ کی پریڈ میں شرکت پاک بحریہ اور رشین فیڈریشن بحریہ کے مابین بڑھتے ہوئے تعاون کی تجدید اور دونوں ممالک کی بحری افواج کے درمیان دوستانہ تعلقات کے فروغ کا باعث ہے۔ بندرگاہ سے روانگی پر پاک بحریہ کے جہاز نے رشین فیڈریشن نیوی کے جہاز کے ساتھ دوطرفہ بحری مشق عربین مون سون میں بھی حصہ لیا۔

عالمی سمندروں میں تعیناتی کے سلسلے میں پی این ایس ذوالفقار نے بہمبرگ، جرمنی کا بھی دورہ کیا۔ اس سے قبل پی این ایس ذوالفقار نے پولینڈ بحریہ کے جہاز کے ساتھ دوطرفہ بحری مشق میں حصہ لیا۔ مشق کا مقصد بحری معاملات کے ذریعے دفاعی معاونت کو فروغ دینا اور دونوں بحری افواج کے مابین مشترکہ آپریشنز کی صلاحیت کو بہتر بنانا تھا۔ پی این ایس ذوالفقار کا دورہ جرمنی اور پالش بحریہ کے ساتھ بحری مشق میں شرکت دوست ممالک کے درمیان نہ صرف بحری افواج کے مابین تعلقات کو مضبوط کرنے کا باعث ہے بلکہ سفارتی اور دفاعی تعلقات کو بھی فروغ دیتا ہے۔

پاک بحریہ کے جہاز ذوالفقار نے نہ صرف مختلف بحری افواج کے ساتھ سفارتی اور عالمی تعلقات کو فروغ دیا بلکہ اپنے بحری گشت کے دوران خلیج عدن میں کئی روز سے بھنسی کارگو کشتی کو بچایا۔ پی این ایس ذوالفقار نے خراب سمندری حالات میں 16 گھنٹے تک آپریشن کرنے کے بعد کشتی کو کھینچ کر بحفاظت ساحل کے قریب پہنچایا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاک بحریہ زمانہ امن ہو یا جنگی محاذ پر صورتحال میں عسکری، سفارتی اور انسانی ہمدردی کے آپریشنز سرانجام دینے کے لئے ہمہ وقت مستعد رہتی ہے۔ پاک بحریہ کی امدادی سرگرمیوں کا دائرہ کار پانی کی بے کراں وسعتوں میں پھیلا ہوا ہے اور دنیا پاک بحریہ کی صلاحیتوں کی معترف بھی ہے۔

پاک بحریہ کی شاندار کارکردگی کا تذکرہ اس کے سر بکف آفیسرز اور جوانوں کے بغیر ادھورا ہے جو اپنی زندگی بے رحم پانیوں کے حوالے کر کے شب و روز مادر وطن کی سلامتی اور دفاع کے لیے مصروف عمل رہتے ہیں۔ پانیوں کے ان پاسپانوں کی وجہ سے ہماری سمندری حدود نہ صرف محفوظ ہیں بلکہ دشمن کی ہمت نہیں ہے کہ وہ ہماری آبی سرحدوں کی جانب نگاہیں اٹھا کر دیکھ لے۔

خوراک کا عالمی دن



ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

ڈھک دینا چاہیے تاکہ اس پر کھیاں نہ بیٹھ سکیں۔ کنوئیں تالاب اور پانی کے ذخائر کے نزدیک رفع حاجت کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اپنے گھروں کے اندر اور گلیوں میں کوڑا کرکٹ اور غلاظت کے ڈھیر نہ لگنے دیں ورنہ اس میں کھیاں پیدا ہو کر بیماریوں کا باعث بنتی ہیں۔ ایسی غذائیں اور مشروبات استعمال نہیں کرنی چاہیے جن کے جراثیم سے آلودہ ہونے کا امکانات ہو۔ بازاری طور پر تیار کی ہوئی برف اور شرک کے کنارے اسٹریٹ وغیرہ پر فروخت ہونے والی چیزیں، مشروبات وغیرہ خرید کر کھانے سے مکمل گریز کریں کیونکہ یہ زیادہ تر آلودہ پانی سے بنائی جاتی ہیں۔۔ کچی سبزیاں اور ایسے پھل استعمال نہ کریں جن میں چھلکا اتار کر استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ سلاڈ کے پتے، کچی سبزیاں اور پھل وغیرہ صاف پانی سے دھو کر پھر استعمال کرنے چاہیے۔

اسی طرح سے پپائٹس اے گندے اور آلودہ پانی اور خوراک سے ہوتا ہے جو زیادہ تر ہائی وے پر اور آبادی سے دور موجود ہوٹلوں پر ملنے والے ناقص اور غیر معیاری کھانوں سے ہو سکتی ہے۔ پپائٹس سے بچنے کے لئے صاف ستھرے پانی اور خوراک کا استعمال کریں۔ سبزیاں اور تازہ پھلوں کو استعمال کرنے سے پہلے صاف پانی سے اچھی طرح دھولینا چاہیے۔ کھانا کھانے سے پہلے اور رفع حاجت

داخل ہوتے ہی اس کے بعد خون میں پہنچتے ہی ان کی تعداد تیزی سے بڑھنے لگتی ہے۔ ٹائیفائیڈ جیسے مختلف امراض سے بچنے کے لئے پانی اُبال کر استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ بیماری زیادہ تر آلودہ پانی سے ہی پھیلتی ہے اور کھانے پینے کی اشیاء کو کھینوں اور دوسرے کیڑے مکوڑوں سے بچا کر ڈھک کر رکھنا چاہیے۔ کچھ وقت پہلے ٹائیفائیڈ کا بخار مختلف دوائیوں کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا تھا مگر آہستہ آہستہ سالمونیلا ٹائیفی پر ان دوائیوں نے اثر کرنا بند کر دیا۔ اس کی بنیادی وجہ اینٹی بائیوٹک کا زیادہ اور بے جا استعمال ہے۔ تحقیق کے مطابق ٹائیفائیڈ کا مرض ایسے علاقوں کے افراد میں زیادہ پایا گیا جہاں صفائی ستھرائی کے انتظامات بالکل ناقص اور نہ ہونے کے برابر تھے۔ لہذا صحت اور صفائی کا ہر ممکن خیال رکھنا چاہیے اور کھانے سے پہلے اور رفع حاجت سے فراغت کے بعد لازمی ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھولینا چاہیے۔ ہاتھوں کی صفائی سے ہونے والی بیماریاں زیادہ تر گندے اور سہولیات سے محروم علاقوں میں رہائش پذیر افراد اور خصوصاً بچوں کو لاحق ہوتی ہیں جو حفظان صحت کے اصولوں سے دور ہوتے ہیں اور ان میں سے زیادہ تر اکثر اوقات فصلہ خارج کرنے کے بعد ہاتھ کو نہ دھونے کے باعث مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مریض کے رفع حاجت اور پیشاب کو فوراً مٹی سے

پاکستان میں بہت سے سنگین اور متعدد امراض کی بنیادی وجوہات آلودہ پانی اور خوراک ہے جسے کھانے اور پینے سے لوگ پیٹ، جلد، جگر اور دیگر بہت سے مختلف امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایک مختلط اندازے کے مطابق پاکستان میں معدے سے متعلق ڈائریا اور گیسٹروکے تقریباً سالانہ دس کروڑ کے نزدیک کیسز سامنے آتے ہیں جو زیادہ تر بچوں، بزرگ افراد اور دل اور گردوں کے مریضوں کیلئے جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ بخار جو سالمونیلا ٹائیفی (Salmonella Typhi) کے ذریعے ہوتا ہے اور گندے اور آلودہ پانی اور خوراک کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیکٹیریا پانی اور خشک گٹر وغیرہ میں کافی عرصے تک زندہ رہ سکتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کے جراثیم مریض کے رفع حاجت اور پیشاب کے ذریعے خارج ہوتے ہیں اور پھر یہ پینے کے پانی میں یا پھر کھانے پینے کی اشیاء میں شامل ہو کر دوسرے افراد کو بھی بیمار کر دیتے ہیں۔ اسی طرح سے پینے کے پانی میں یا عام استعمال کے پانی میں جب سیوریج کا گند پانی شامل ہو جائے جس میں سالمونیلا ٹائیفی موجود ہوں تو ایسے گندے اور آلودہ پانی کو پینے یا کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کرنے سے بھی ٹائیفائیڈ کیا بیکٹیریا انسانی جسم میں داخل ہو کر بخار کا سبب بنتے ہیں۔ ایک بار سالمونیلا کے کھانے پینے یا پانی کے ساتھ جسم میں

بیٹھ کر انہیں جراثیم زدہ کر کے ہمیں بیمار کر دیتی ہیں۔

حکومت کو یہ سنگین مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ صاف پانی اور خوراک کسی بھی صحت مند معاشرے کی اولین اور بنیادی ضرورت ہے مگر ہمارے ہاں ابھی تک شہریوں کو پینے کیلئے صاف پانی بھی میسر نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سی سنگین بیماریاں جنم لے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے علاقوں میں پانی کی پائپ لائنز میں پانی کا رساؤ ہوتا ہے۔ جس میں اکثر اوقات بارش یا سیوریج کا پانی داخل ہو جاتا ہے اور اس کو آلودہ بنا کر پھانٹاؤ، ٹائیفائیڈ، ڈائریا اور گیسٹر وسمیت مختلف پیٹ اور گلے کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ دیہی علاقوں میں بھی ندی، نالوں، کنوؤں وغیرہ کے پانی میں مختلف طریقوں سے جانوروں کا فضلہ، پیشاب اور مختلف زمینی غلاظت شامل ہو جاتی ہیں جو مختلف بیماریوں کا باعث بنتی ہیں جس میں انتڑیوں کی سوزش، بد ہضمی، معدے کا السر، اسہال وغیرہ جیسے امراض ہو سکتے ہیں۔

محکمہ صحت اور خوراک کی یہ اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ تمام کھانے پینے والی چیزیں صاف ستھری، ملاوٹ اور جراثیم سے پاک ہوں، غیر محفوظ کھانوں میں موجود بیکٹیریا، وائرسز، پیراسائٹ دوسو سے زائد بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔ سبزیاں جو اگائی جاتی ہیں وہ بھی گندے پانی میں اگائی جاتی ہیں اور ان کے اگانے کے دوران جو کھاد استعمال کی جاتی ہے اس میں انتہائی مضر صحت کیلیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں اور پھر ان کو فروخت کرنے والے افراد دن بھر ان سبزیوں اور پھلوں پر گندے پانی سے چھڑکاؤ کر کے بظاہر تروتازہ رکھنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے بہت سی جگہوں پر ادک اور لسن کو تیزاب سے دھویا جاتا ہے اور پھلوں اور کھانے کی مختلف چیزوں پر مصنوعی رنگ چڑھایا جاتا ہے جو ہماری صحت کے لئے زہر قاتل کا کام کرتے ہیں۔

اگر ہم انفرادی سطح پر بھی کچھ ایسی احتیاطی تدابیر اختیار کر لیں تو کسی حد تک اس بات کو یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ ہمارے گھروں اور خاص طور پر بچن تک پہنچنے والی خوراک کسی نہ کسی حد تک محفوظ ہے۔ کچے ہوئے اور کچے کھانوں کو بالکل الگ رکھا جائے اور کھانوں کو خصوصاً گوشت کو اچھی طرح سے پکایا جائے اور گوشت خریدتے وقت اس کی تازگی اور بو کا خیال رکھتے ہوئے فریش گوشت خریدنا چاہیے اور کچے ہوئے کھانوں کو درست درجہ حرارت میں رکھا جائے۔ سبزیوں اور پھلوں کو دھوتے وقت صاف پانی کا استعمال کیا جائے اور بچے کچھ کھانے پینے کی چیزیں خاص کر رات کو کھلی نہ چھوڑیں کیونکہ یہ بیماری پھیلانے والے کیڑے کوڑوں کو دعوت دیتی ہیں۔

انسانی جسم میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گھروں کے پانی کے پائپ لائن میں بارش کے دنوں میں سیوریج کی لائن آپس میں مل جانے سے بھی صاف پانی میں Cholera کی ملاوٹ ہو سکتی ہے۔ جب کوئی شخص گندی خوراک کھاتا اور آلودہ پانی پیتا ہے تو بیکٹیریا معدے میں ایک Toxin خارج کرتا ہے جو شدید ڈائریا کا باعث بنتا ہے۔ وہ لوگ جن میں قوت مدافعت کی کمی ہوتی ہے اور بالخصوص وہ بچے جو جسمانی طور پر کمزور ہوتے ہیں ان میں یہ بیماری جلدی اور شدت سے اپنا اثر دکھاتی ہے۔

زیادہ تر متاثرہ افراد میں ہیضے سے متاثر ہونے کی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتی ہیں اگرچہ ان کے فضلے میں 1 سے 10 دن تک یہ بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو ماحول میں آکر دوسرے لوگوں میں بھی انفیکشن پھیلانے کا باعث بنتے ہیں اور خراب غذا کی لا پرواہی اور گندے پانی کے سبب اس مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہیضے جیسے متعدی مرض سے بچنے کے لئے ہمیں ہمارے جسم، گھر اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے۔ پینے کے پانی کی مناسب اور صاف ستھری سپلائی کو ممکن بنانا چاہیے۔ بیت الخلاء کے سیوریج سسٹم کو پینے کے پانی کی پائپ لائن سے الگ اور محفوظ بنانا چاہیے کہ برسات کے دنوں میں اکثر اوقات پینے کے پانی میں سیوریج کے پانی کی ملاوٹ سے ہیضے سمیت مختلف وبائی امراض پھوٹ پڑنے کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔ فضلے کو باقاعدہ طریقے سے ٹھکانے لگانا چاہیے اور ساتھ ساتھ چھوٹے بچوں کے Pampers کو بھی مناسب طریقے سے الگ کر کے ٹھکانے لگانا چاہیے۔ پینے کے لئے پانی، کھانا پکانے کے پانی، برف بنانے کے لئے، دانتوں کو برش کرنے کے لئے، کھانے سے پہلے اور رفع حاجت کے بعد ہاتھوں کو دھونے کے لئے، کھانے پینے کے برتنوں کو دھونے کے لئے اور پھلوں سبزیوں اور گوشت وغیرہ کو دھونے کے لئے صاف پانی کا استعمال کرنا چاہیے۔ پانی ابال کر یا باقاعدہ فلٹر کیا ہوا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ گلے سڑے پھلوں اور سبزیوں کو نہیں کھانا چاہیے اور کھانے پینے کے برتنوں اور کھانوں کو کھیموں سے بچا کر اور ہمیشہ ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔ بازاری کھانوں اور مشروبات وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے اور متوازن اور زرد ہضم غذا استعمال کرنی چاہیے۔

ایک تحقیق کے مطابق ہیضہ F سے پھیلتا ہے، ان میں Fingers, Floors, Field, Flies, Food, Fluid شامل ہیں۔ لہذا ہمیں ہیضے سے بچاؤں کے لئے گندے پانی اور خوراک کے ساتھ ساتھ کھیموں سے بھی حتی الامکان بچنا چاہیے جو گندی جگہوں اور فضلوں پر بیٹھ کر پھر کھانے پینے کی اشیاء پر

کے بعد ہاتھوں کو اچھی طریقے سے صابن سے دھولینا چاہیے اور برسات کے موسم میں خصوصاً بازاری کھانوں اور چاٹ برگر وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ہمارے معاشرے میں برسات کے دنوں میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات اور صحت کے بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی کے پیش نظر بے شمار چھوٹی بڑی بیماریوں کا پھیلاؤ بہت آسانی سے ہو جاتا ہے بارش کے دنوں میں کئی ہفتوں بلکہ بعض جگہوں پر تو مہینوں تک گلیوں اور سڑکوں میں بارش کا پانی کھڑا رہتا ہے جس سے مچھروں کے ساتھ کھیموں اور دیگر کیڑوں کو ڈھونڈنے کو بھی اپنی افزائش نسل کرنے کا بھرپور موقع ملتا ہے اور ان کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔

ہیضہ جو کہ Vibrio Cholera نامی بیکٹیریا کے ذریعے پھیلتا ہے، کی وجہ بھی گندہ پانی اور پانی باسی خوراک ہے۔ اور خراب غذا کی لا پرواہی اور گندے پانی کے سبب اس مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کا ہاضمہ کمزور ہوتا ہے اور چھوٹے بچے اس بیماری میں جلدی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ہیضے سے بچنے کے لئے اپنے گھر اور ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے اور بازاری کھانوں اور مشروبات سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کھانے پینے کے برتنوں اور کھانوں کو ڈھانپ کر اور کھیموں سے بچا کر رکھنا چاہیے اور خراب سبزیوں اور پھلوں کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

دنیا بھر میں تقریباً 1.8 بلین لوگ گندے پانی سے اپنی پیاس بجھانے پر مجبور ہیں جس میں فضلہ کی ملاوٹ ہوتی ہے اور یہ لوگ ہیضے کے انفیکشن کے کیریئر ہوتے ہیں جبکہ تقریباً 2.4 بلین افراد نامناسب صفائی ستھرائی والے ماحول میں اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہیضے کا بیکٹیریا مریض کی الٹی اور دست وغیرہ سے خارج ہو کر پینے کے پانی یا دودھ میں شامل ہو کر تندرست آدمی کے جسم میں داخل ہو سکتا ہے۔ کنوئیں کے پانی جہاں لوگ بیٹھ کر فضلے کا اخراج کرتے ہیں کا استعمال بھی اس بیماری کو پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔ ہیضہ زیادہ تر گندے پانی کی سپلائی، گندے پانی سے بنے برف، بارش کے موسم کے بعد ہر جگہ دستیاب غیر معیاری قسم کے خوراک سے پھیلتا ہے اور لوگ ان سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ ان ناقص اور غیر معیاری قسم کے کھانے پینے کی اشیاء سے انصاف کرنے کے لئے خود اپنے اور اپنے پیاروں کے ساتھ نا انصافی کرتے ہوئے مختلف بیماریوں کا شکار بن رہے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ سبزیاں اور پھل جو گندے اور فضلے کے ملاوٹ والے پانی سے کاشت کئے گئے ہوں، کچے ہوں اور ٹھیک طریقے سے نہ پکے ہوئے کھانوں اور گندے پانی کے ذخائر میں موجود مچھلیوں سے بھی ہیضہ کا بیکٹیریا

پاکستان کے سمندر اور ساحل سیاحوں کے منتظر



تازین اختر



کو دنیا بھر میں انتہائی منفرد محل وقوع عطا کیا ہے۔ پاکستان کے پاس برف پوش پہاڑ بھی ہیں اور سرسبز میدان بھی۔ سمندروں اور ساحلوں کی بات کریں تو ایک ہزار سے زائد کلو میٹر کا طویل ساحل موجود ہے جس میں 350 کلو میٹر سندھ اور 700 کلو میٹر بلوچستان کا ساحل ہے جو صرف ساحل ہی نہیں بلکہ اس کی دیگر خصوصیات بھی ہیں جو اسے دنیا کے باقی ساحلوں سے ممتاز کرتی ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ اس ساحل کے اکثر مقامات تک ابھی انسانی قدم نہیں پہنچے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کے ساحلوں اور سمندروں میں فطرت اپنی پوری رعنائی کے ساتھ ابھی تک محفوظ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ پاکستان کے ساحل دنیا کے خوبصورت ترین ساحلوں میں شمار ہوتے ہیں۔ تیسری بات یہ کہ یہاں دنیا بھر میں جانوروں اور مچھلیوں کی منفرد ترین اقسام پائی جاتی ہیں۔

یعنی اگر ہم تھوڑی سی توجہ دیں۔ یہاں بنیادی انفراسٹرکچر فراہم کریں، سیاحتی مقامات بنائیں جہاں سیاحوں کی سہولت کے لئے تمام لوازمات موجود ہوں تو ہم دنیا بھر کے سیاحوں کی توجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اتنی بڑی بات نہیں کیونکہ دنیا بھر سے سیاح پہلے ہی پاکستان آتے ہیں مگر وہ زیادہ تر شمالی علاقہ جات اور ان میں موجود دنیا کی بلند چوٹیوں کو سر کرنے کے لئے آتے ہیں۔ یقیناً ان کی تعداد بہت کم ہے مگر اس کے باوجود پاکستان کا نام عالمی سیاحت میں کسی نہ کسی حوالے سے آتا ہی رہتا ہے۔ اگر ہم سمندری اور ساحلی سیاحت کا مناسب بندوبست کر کے عالمی سطح پر اس کی مناسب تشہیر کا انتظام کر لیں تو ہمارے سمندر اور ساحل ہمیں خطیر زرمبادلہ کمادے سکتے ہیں۔

سمندری و ساحلی سیاحت عموماً ایک جگہ رکھ کر دیکھی جاتی ہے جبکہ یہ دونوں ایک دوسرے سے منسلک تو ہیں مگر ان کی نوعیت مختلف ہے۔ ساحلی سیاحت میں ساحلوں کی سیر، سرفنگ، سناٹا اور تیراکی شامل ہیں جبکہ سمندری سیاحت میں بوٹنگ، کرونگ اور واٹر سپورٹس آتے ہیں۔ پاکستان ان دونوں شعبوں میں سیاحت کو آگے بڑھانے اور دنیا کی توجہ حاصل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاکستان کے ساحل پہلے ہی اپنے محل وقوع کے اعتبار سے دنیا کے معروف سمندری راستوں پر واقع ہیں۔ اگر اس پوزیشن کا صحیح فائدہ اٹھایا جائے تو سمندری و ساحلی سیاحت پاکستان کی پہچان بن سکتی ہے۔ اس وقت دنیا کی ٹول معیشت کا بڑا حصہ سمندر اور ساحل سے متعلق سیاحت کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے مطابق اس وقت عالمی معیشت میں سمندری سفر و سیاحت کا حصہ 8.8 ٹریلین ڈالر سے زیادہ ہے۔ دنیا میں 10 باروزگار افراد میں سے 1 کا تعلق سمندری و ساحلی سیاحت سے ہے۔ دنیا بھر میں اس

فوقا جاری کردہ ایس او پی ایس کے تحت ٹورازم سیکٹر کو کھلا اور فعال رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ پاکستان کی سیاحت کی صنعت وبائی امراض کے دوران کئی قائم مقامات پر بہت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ حکومت وبائی مرض کے دوران ملک بھر میں سیاحت کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

پہلی بار سیاحت کے شعبے کو مناسب ترجیح اور توجہ دی گئی۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران، حکومت پاکستان نے سیاحت کے شعبے کو بحال کرنے کے لیے بڑے اقدامات کیے ہیں تاکہ ملک میں موجود سیاحت کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ اس سلسلے میں پاکستان کا ایک قومی سیاحت برانڈ تیار کیا گیا ہے جس میں قومی سیاحت ای پورٹل بھی شامل ہے جو سیاحوں سے متعلق تمام معلومات ایک ٹن کے ٹکک کے ذریعے فراہم کرتا ہے۔

وزیراعظم نے کہا کہ غیر ملکی سیاحوں کی سہولت کے لیے 193 ممالک کے لیے ای ویزا متعارف کرایا گیا ہے جبکہ 50 ممالک کے لیے ویزا آن ارائیول کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ نیشنل ٹورزم اسٹریٹیجی 2020-2030 کے ساتھ نیشنل ایکشن پلان 2020-25 تیار کیا گیا ہے تاکہ ایک منظم اور مربوط طریقے سے سیاحت کے شعبے کی ترقی کے لیے قومی فریم ورک فراہم کیا جاسکے۔ روپے کی قدر، مقامی اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے بہترین معیار کی خدمات کو یقینی بنانے کے لیے، سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے کے لیے قومی معیارات متعارف کرائے گئے ہیں، جو صوبائی/علاقائی سیاحت کے محکموں کی نگرانی میں نافذ کیے جا رہے ہیں۔ پاکستان ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (پی ٹی ڈی سی) کو ملک میں سیاحت کا بہترین ماحول پیدا کرنے اور پاکستان کو ایک مشہور سیاحتی مقام بنانے پر مکمل توجہ مرکوز کرنے کے لیے تبدیل کیا گیا ہے۔ ڈومیسٹک سیاحت پچھلے کچھ سالوں میں پہلے ہی کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ اب میں دنیا کو پاکستان کا دورہ کرنے اور اس کی غیر فعال شدہ سیاحتی قدر کا تجربہ کرنے کی دعوت دینا پسند کروں گا۔ اب پاکستان سرمایہ کاروں، ہوٹل کی چیئرز (chains) اور کمپنیوں کے لئے سیاحت کے شعبے میں کاروبار کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

وزیراعظم کے پیغام سے ان کا سیاحتی وژن نمایاں ہوتا ہے اور یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت پاکستان سیاحت کے فروغ کے لئے نہ صرف سنجیدہ ہے بلکہ اس کے لئے عملی اقدامات بھی کر رہی ہے۔ یقیناً یہ بات بھی ہمارے پیش نظر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان

سیر و سیاحت ہمیشہ سے حضرت انسان کا مشغلہ رہا ہے اور یہ سیاحت ہی کا کمال تھا کہ انسان نے نئے نئے علاقے دریافت کیے۔ نئے نئے براعظموں تک پہنچا اور اس طرح نہ صرف اپنی دنیا کو وسیع کیا بلکہ اپنے علم میں بھی اضافہ کیا اور اسی طرح معیشت اور تجارت کو بھی فروغ ملا۔ سیاحت کے شعبے میں سمندروں اور ساحلوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ایک مختلط اندازے کے مطابق عالمی سطح پر سمندری و ساحلی سیاحت کا مجموعی مالی حجم 500 ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔ پاکستان بحریہ سمندری و ساحلی سیاحت کے فروغ میں اپنا بھرپور کردار بلواسطہ اور براہ راست دونوں طریقوں سے ادا کر رہی ہے اور اس حوالے سے دسمبر 2020 کے شمارے میں ”پاکستان میں سمندری و ساحلی سیاحت“ کے عنوان سے آرٹیکل بھی شائع ہو چکا ہے جس میں سمندری و ساحلی سیاحت کے امکانات اور فوائد پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس سال 27 ستمبر 2021 کو دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی عالمی یوم سیاحت منایا گیا تو اس موقع پر ایک بار پھر لکھنے کا جواز پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو دنیا کے حسین ترین سمندر اور ساحل عطا کیے ہیں جہاں مناسب انفراسٹرکچر اور سیکورٹی فراہم کر کے نہ صرف سمندری اور ساحلی سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ کثیر زرمبادلہ بھی کمایا جاسکتا ہے۔ قابل اطمینان امر یہ ہے کہ اس حوالے سے جہاں ایک طرف پاکستان بحریہ اور اس کے متعلقہ ادارے سمندروں اور ساحلوں کی حفاظت، صفائی، بحالی اور خوبصورتی کے لئے کوشاں ہیں وہاں حکومت پاکستان بھی اس کا بخوبی ادراک رکھتی ہے جیسا کہ وزیراعظم عمران خان کا سیاحت کے فروغ کے لئے اپنا ایک واضح وژن ہے لہذا ایامید کی جاسکتی ہے کہ پاکستان میں سمندری و ساحلی سیاحت نہ صرف فروغ پائے گی بلکہ ملکی معیشت کی ترقی میں بھرپور حصہ بھی ڈالے گی۔

وزیراعظم عمران خان نے سیاحت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ آج ہم سیاحت کا عالمی دن ایسے ملک کی حیثیت سے مناتے ہیں جو دنیا کی مشہور اور دلچسپ ثقافتوں کی میزبانی کرتا ہے۔ یہ دن ہر سال اقوام متحدہ کی عالمی سیاحت تنظیم کے تمام رکن ممالک مناتے ہیں جن میں سے پاکستان ایک فعال رکن ہے۔ میں سیاحت کے عالمی دن 2021 کے موقع پر پاکستان کی پوری ٹریول ٹورزم کمیونٹی کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ یہ سیاحتی کووڈ-19 کی وبائی بیماری کی وجہ سے پچھلے دو سالوں کے دوران مشکل ترین وقت میں بچ گیا ہے، جس نے سفر کی ہر تعریف کو تبدیل کر دیا ہے، سیاحت اور تفریح جس سے انسان بہت عرصے سے آشنا ہے۔ حکومت پاکستان نے ان آزمائشی اوقات میں این سی اوسی کی جانب سے وقتاً

وقت 31 کروڑ 90 لاکھ سے زائد افراد اسی شعبے میں برسرِ روزگار ہیں۔ 2030 تک دنیا کی معیشت میں 3.5 فیصد سالانہ اسی شعبے سے آ رہا ہوگا جبکہ عالمی جی ڈی پی میں اس کا حصہ 10.4 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ جنوبی ایشیاء کی معیشت میں سالانہ 296 ارب ڈالر سمندری وسائل سیاحت سے کمائے جا رہے ہیں مگر یہ خطیر رقم کمانے والوں میں پاکستان شامل نہیں بلکہ یہ سرمایہ مالدیپ، سری لنکا اور بھارت کے پاس جا رہا ہے۔ یعنی مالدیپ اور سری لنکا جیسے پاکستان سے بہت کم وسائل کے حامل ممالک بھی اس شعبے میں ہم سے بہت آگے جا رہے ہیں۔ یہ بات ہمارے لئے اس واسطے بھی انتہائی قابلِ غور ہے کہ پاکستان کے پاس ایک انتہائی پیشہ وارانہ بحریہ موجود ہے جس کی صلاحیتوں کا اعتراف دوست، دشمن سبھی کرتے ہیں۔ ظاہر ہے سفر و سیاحت کی طرف ماضی میں زیادہ توجہ نہیں دی گئی مگر اب جب کہ موجودہ حکومت اس حوالے سے پُر عزم ہے اور اس وقت اس شعبے کے فروغ کے لئے انتہائی سازگار ماحول اور حالات بھی موجود ہیں تو امید کی جاسکتی ہے کہ پاکستان اس شعبے میں موجود پوٹینشل سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔

پاکستان کے سمندر میں یوں تو کئی جزیرے اپنی قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے پُرکشش ہیں مگر ان میں ”اسٹول“ جزیرہ اس حوالے سے بھی شہرت حاصل کر چکا ہے کہ یہاں سبز کچھوؤں کی ایک انتہائی نایاب نسل افزائش پذیر ہے۔ کراچی میں کلفٹن اور باکس بے کے ساحل اپنی سیاحتی مقبولیت رکھتے ہیں۔ دریائے سندھ کا ڈیلٹا اور بھی دیکھنے کے قابل ہے۔ یہاں کی بغیر آنکھوں والی ڈالفن عالمی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ کراچی کے سمندر اور ساحلوں کے حوالے سے ماضی میں غفلت کی گئی جس کی وجہ سے ساحلوں پر گندگی اور سمندر میں آلودگی پھیل گئی مگر اس دوران پاک بحریہ اور سول سوسائٹی کی کچھ تنظیمیں وقتاً فوقتاً یہاں صفائی کرتی رہی ہیں جس کی وجہ سے باقی ذمہ داران میں بھی احساسِ ذمہ داری پیدا ہوتا نظر آ رہا ہے اور نہ صرف صفائی کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں بلکہ یہاں انفراسٹرکچر کی حالت بھی بہتر بنائی جا رہی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ حکومتوں اور اداروں کے علاوہ صفائی کا خیال رکھنا خود سیاحوں کا بھی فرض ہے۔ کراچی کے شہریوں کو بھی چاہیے کہ جب ساحلوں پر جائیں تو کوڑا کرکٹ وہاں نہ پھینکیں بلکہ وہاں

اس مقصد کے لئے رکھے گئے ڈرموں کو بعد ازاں بلوچستان میں اور بھی زیادہ امکانات موجود ہیں۔ یہاں ملیر، گڈانی، پسنی، جیوانی، میانی اور ماڑہ کے مقامات پر سیاحت کو فروغ دینے کے وسیع مواقع قدرت نے مہیا کر رکھے ہیں۔ بلوچستان حکومت نے اس حوالے سے پیشرفت کرتے ہوئے 15 کروڑ روپے کا فنڈ مختص کیا ہے جس سے اس علاقوں میں سیاحتی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ سب سے اہم پیشرفت گوادر میں ہو چکی اور اس کے لئے ہم خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے اپنے خاص فضل و کرم سے ہمیں ایسا محل وقوع عطا کیا کہ جو وقت کی ابھرتی ہوئی معاشی طاقت چین کو کھینچ کر گوادر تک لے آیا۔ چین جو ایک طویل عرصہ تک بند ملک رہا اب وہ ساری دنیا تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ تجارت اور سیاحت کے معروف راستوں اور ساحلوں تک رسائی کے لئے چین نے دھونس اور دھاندلی سے کام نہیں لیا بلکہ شراکت کی حکمت عملی اپنائی۔ چین نے دنیا تک رسائی کے لئے عالمی تاریخ کا سب سے بڑا مواصلاتی منصوبہ بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹیو یعنی بی آئی آر شروع کیا جس کے تحت وہ دنیا کے 150 ممالک تک رسائی حاصل کر رہا ہے اور اس مقصد کے لئے سڑکیں، ریلوے اور بندرگاہیں تعمیر کر رہا ہے۔

چائینہ پاکستان اکنامک کوریڈور یعنی سی پیک بی آئی آر کا سب سے اہم پراجیکٹ ہے جو چین کو گوادر کے ساتھ ملانے کا مگر ساتھ ہی ساتھ قازقستان سے لے کر ترکمانستان تک وسطی ایشیاء اور آذربائیجان، ایران سمیت جنوبی کاس اور مشرق وسطیٰ کو بھی پاکستان کے ساتھ منسلک کر دے گا۔ مزید یہ کہ اس منصوبے کی بدولت چین پاکستان تاریخی دوستی مزید مضبوط ہوئی ہے جبکہ ہمارا ازیلی حریف بھارت اس پورے خطے میں اکیلا ہو کر رہ گیا ہے۔ سی پیک کی گوادر تک رسائی اور گوادر کا ایک انٹرنیشنل بندرگاہ کے طور پر قیام تجارتی حوالے سے تو مفید ہے ہی مگر سیاحتی اعتبار سے بھی پاکستان کے لئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ گوادر کو ایک جدید شہر کی شکل میں بسایا جا رہا ہے۔ یہاں عالمی معیار کے ہوٹل تعمیر ہو رہے ہیں اور بنیادی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں جو کسی بھی سیاحتی مقام کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ انشاء اللہ اگر اسی رفتار سے کام جاری رہا تو عین ممکن ہے کہ چند سال کے عرصے میں صرف یہ ایک شہر ہی سمندری وسائل

سیاحت کے شعبے میں پاکستان کو کروڑوں ڈالر کما کر دے رہا ہوگا۔ 2020 کے آغاز پر کرونا وائرس کی وبا نے پوری دنیا کو اپنی لیپٹ میں لے لیا جس سے سیاحت کی صنعت سب سے زیادہ متاثر ہوئی اور ظاہر ہے کہ سمندری وسائل سیاحت بھی اسی کا حصہ ہے۔ اگرچہ کرونا وائرس کے وار ابھی جاری ہیں مگر اب سیاحت کے لئے امید کی کرن نمودار ہوئی ہے کیونکہ جاری سال کا عالمی یوم سیاحت اہتمام کے ساتھ منایا گیا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ مسلسل احتیاطی تدابیر اور بڑی تعداد میں ویکسینیشن کی بدولت اس وبا پر کافی حد تک قابو پالیا گیا ہے اور اب پاکستان سمیت دنیا کے تمام ممالک میں کرونا پابندیوں میں نرمی دیکھنے میں آرہی ہے اور سیاحت کے شعبے سے وابستہ ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ شعبہ بہت جلد کرونا وبا کے منفی اثرات سے باہر نکل کر دوبارہ مستحکم پوزیشن اختیار کر لے گا۔ یہ بات البتہ اپنی جگہ قابلِ ذکر اور توجہ طلب ہے کہ کرونا وائرس سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر ہاتھ دھونا، ماسک لگانا اور فاصلہ رکھنا ابھی ضروری ہے۔ علاوہ ازیں حکومت طرف سے کرونا سے بچاؤ کے لئے اور اس کا پھیلاؤ روکنے کے لئے جو بھی ہدایات وقتاً فوقتاً جاری کی جاتی رہیں گی ان پر عملدرآمد کے ساتھ ہی سیاحتی مقامات کھولے جاسکتے ہیں اور سیاحوں کو خوش آمدید کہا جاسکتا ہے۔ اس لئے سیاحوں کو چاہیے کہ وہ اس حوالے سے اپنا فرض یاد رکھیں کیونکہ یہ خود ان کی حفاظت کے لئے ہے۔

عالمی یوم سیاحت اقوام متحدہ کے منظور شدہ ایام میں سے ایک ہے جس کے منانے کا آغاز 1970ء میں کیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ نے بھی 27 ستمبر 2021ء کے یوم سیاحت کو عالمی سطح پر سیاحتی سرگرمیوں کا نقطہ آغاز قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی طرف سے اس روز جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کرونا وبا نے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر تمام معیشتوں کو نقصان پہنچایا۔ اب سیاحت دوبارہ شروع ہو رہی ہے جس کی بدولت اس نقصان پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیاحت دیرپا ترقیاتی اہداف (ایس جی ڈی) کا بنیادی حصہ ہے کیونکہ اس سے روزگار پیدا ہوتا ہے۔ غربت میں کمی آتی ہے اور اقتصادی و معاشی ترقی حاصل ہوتی ہے۔

نبی اکرم ﷺ

کی زندگی سے متعلق چند باتیں

آپ ﷺ 21 اپریل 571 عیسویں بمطابق 12 ربیع الاول بروز پیر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے

آپ ﷺ کی حیات مبارکہ 22330 دن یعنی 63 سال 4 دن

آپ ﷺ کی رسالت کا عرصہ 8156 دن یعنی 23 سال

آپ ﷺ نے زندگی کے 53 سال مکہ میں گزارے

آپ ﷺ نے زندگی کے 10 سال مدینہ میں گزارے

آپ ﷺ کے والد گرامی کا نام حضرت عبداللہ ہے

آپ ﷺ کے والدہ محترمہ کا نام سیدنا حضرت آمنہ ہے

آپ ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب ہے

آپ ﷺ کی دادی کا نام فاطمہ بنت عامر ہے

آپ ﷺ کے نانا کا نام وہاب ہے

آپ ﷺ کی نانی کا نام بررا ہے

آپ ﷺ کے 3 بیٹے تھے۔ قاسم، ابراہیم، طاہر

آپ ﷺ نے زندگی میں چار عمرے کیے

آپ ﷺ نے زندگی میں ایک حج کیا

آپ ﷺ کے ہم شکل صحابی کا نام دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ تھا

آپ ﷺ کے دانت مبارک جنگ احد میں شہید ہوئے

آپ ﷺ کی وفات پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپؐ

کو غسل مبارک دیا

آپ ﷺ کی تدفین کے لئے حضرت ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

نے قبر مبارک کھودی

